

کلمہ طیبہ

مُشکلات کا حل



كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ

مُشْكَلَاتُ كَا حِل



PDF BY HAKIM QAZI MA KHALID

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۸	ابتداء میں	۱
۱۱	کلمہ طیبہ کی فضیلت	۲
۳۰	واقعات کے آئینہ میں	۳
۳۸	کلمہ طیبہ اور اسم اعظم	۴
۶۰	کلمہ طیبہ سے مشکلات کا حل	۵
۶۱	دشمن کی زبان بندی	۶
۶۱	سانپ کا ڈسنا	۷
۶۲	کٹاؤں کی رزق کے لیے	۸
۶۲	یرقان کا عارضہ	۹
۶۳	بچے کا لاغر ہونا	۱۰
۶۳	کنٹھ مالا دور کرنا	۱۱
۶۴	مطلوب کو فریفتہ کرنا	۱۲
۶۵	دو دشمنوں میں صلح کرانا	۱۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۳	آسیب سے حفاظت کے لیے	۶۶
۱۵	دردِ وزہ میں کمی ہو	۶۷
۱۶	سکونِ قلب کے لیے	۶۸
۱۷	دُمہ کا نقش	۶۸
۱۸	سحرِ دُور کرنا	۶۹
۱۹	کلمہ طیبہ کا نقش	۷۰
۲۰	نزہہ کا علاج	۷۲
۲۱	ولادت میں آسانی ہو	۷۲
۲۲	زبان بندی کے لیے	۷۳
۲۳	جُمْلہ عوارض کے لیے	۷۵
۲۴	ہسٹریا کا مرض	۷۷
۲۵	چشمِ خلّاق میں معزز ہونا	۷۷
۲۶	سر درد کا علاج	۷۹
۲۷	خونی دِبا دی برائیر	۷۹
۲۸	آسیبِ دُور کرنا	۸۰
۲۹	رازِ ظاہر ہو جائے	۸۱
۳۰	تسہیلِ ولادت کے لیے	۸۲
۳۱	آسیب کا اثر دُور کرنا	۸۳

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۸۵	روحانی ترقی کے لیے	۲۲
۸۶	آسیب کے لیے حصار	۲۳
۸۶	زبان بندی کے لیے	۲۴
۸۷	صرح کا عارضہ	۲۵
۸۸	بھاگا ہوا واپس آئے	۲۶
۹۰	برائے حب	۳۷
۹۰	حاضرات کے لیے	۳۸
۹۵	آسیب دور کرنے کا عمل	۳۹
۹۸	برائے حب	۴۰
۹۹	بھوتوں کو دور کرنا	۴۱
۱۰۰	ملازمت پر بحالی کے لیے	۴۲
۱۰۰	آسیب حاضر کرنا	۴۳
۱۰۱	آسیب دور ہو جائے	۴۴
۱۰۲	بابرکت نقش مبارک	۴۵
۱۰۳	استخارہ کے لیے	۴۶
۱۰۵	آسیب دور ہو جائے	۴۷
۱۰۶	کاروبار میں برکت کے لیے	۴۸
۱۰۷	قوتِ مردی بند کرنا	۴۹

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۱۰۹	حربی و دنیوی حاجات کے لیے	۵۰
۱۱۰	ادائیگی قرض کے لیے	۵۱
۱۱۱	دانت درد کے لیے	۵۲
۱۱۲	سُرخ بادہ کے لیے	۵۳
۱۱۳	جلندھر کا مرض دُور ہو	۵۴
۱۱۳	جنات کے شر سے حفاظت	۵۵
۱۱۵	حاکم مہربان ہو جائے	۵۶
۱۱۷	گر تائبہا عمل رُک جائے	۵۷
۱۱۷	پتھر ہوں کو بھگالنے کے لیے	۵۸
۱۱۸	میاں بیوی میں محبت	۵۹
۱۱۹	مرگی سے نجات	۶۰
۱۱۹	مقبورہ کی اعداء کے لیے	۶۱
۱۲۱	جان کی حفاظت کے لیے	۶۲
۱۲۲	یرقان کا عارضہ	۶۳
۱۲۳	حاضرات کے لیے	۶۴
۱۲۵	آفات دہلیات سے محفوظ رہے	۶۵
۱۲۶	دشمن پر غلبہ کے لیے	۶۶
۱۲۸	حاجت ردائی کے لیے	۶۷

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۲۹	گناہوں سے بچاؤ کے لیے	۶۸
۱۳۰	حاکم ہریان ہو جائے	۶۹
۱۳۱	چشمِ خلائی میں معزز ہونا	۷۰
۱۳۲	دشمن دوست ہو جائے	۷۱
۱۳۳	گائے اور بکری کی بیماری	۷۲
۱۳۳	حاجتِ روائی کے لیے	۷۳
۱۳۶	ہر مقصد کے لیے	۷۴
۱۳۸	خاص طریقہ ذکرِ کلمہ طیبہ	۷۵
۱۳۳	قضائے حاجات کے لیے	۷۶

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کلمہ طیبہ کے ذکر کو تمام اذکار میں افضل ذکر قرار دیتے ہیں۔ کلمہ طیبہ کی تعریف کے ضمن میں قرآن پاک میں بھی بیان کیا گیا ہے چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے کہ ترجمہ : کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی کسی اچھی مثال بیان فرمائی ہے کہ وہ ایک عمدہ پاکیزہ درخت کے مشابہ ہے جس کی جڑ زمین کے اندر گڑی ہوئی ہو اور اس کی شاخیں اوپر آسمان کی طرف جا رہی ہوں اور وہ درخت پروردگار کے حکم سے ہر فصل میں پھل دیتا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اس لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ لوگ خوب سمجھ لیں اور خبیث کلمہ یعنی کفریہ کلمہ کی مثال (ایسے) ہے جیسے ایک خراب درخت ہو کہ وہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے اکھاڑ لیا جائے اور اس کو زمین

میں کچھ قرار نہ ہو

(سورہ ابراہیم رکوع ۴)

کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ جو کوئی بھی صدق دل سے نیت کے اخلاص اور دل کی سچائی کے ساتھ پڑھتا ہے وہ کلمہ طیبہ کی برکات سے مستفید ہوتا ہے یہ وہ کلمہ طیبہ ہے کہ اگر کوئی غیر مسلم سچے دل سے اسلام قبول کرنے کی خاطر ایک دفعہ پڑھے تو اسے ایمان کی دریت حاصل ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں وہ دائرہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے جو بھی مسلمان اپنے جس بھی نیک مقاصد کی خاطر کلمہ طیبہ کے وسیلہ جمیلہ سے اس کو بکثرت پڑھ کر وظائف و اعمال کے ذریعہ بارگاہ الہی میں حاجت روائی کے لیے دُعا مانگے تو پروردگار عالم اس کی دُعا کو قبولیت کی سند عطا فرماتا ہے۔

زیر نظر کتاب میں کلمہ طیبہ کے حوالے سے فضائل و وظائف اور اعمال و تعویذات کا بیان انتہائی اختصار، عقیدت، محبت اور خلوص کے ساتھ کیا گیا ہے۔ کتاب لہذا کا مطالعہ ہر ایک کے لیے بے شمار دینی و دنیوی فوائد و برکات کے حصول کا باعث ہے۔ کلمہ طیبہ کے موضوع پر فی الوقت مارکیٹ میں کوئی کتاب موجود نہ ہے اور کتاب لہذا کو پیش کرنے کا

مستفید یہ ہے کہ کلمہ طیبہ کی برکات، فضائل اور فوائد کو اُجاگر کر کے ہر ایک کے سامنے واضح و عیاں کیا جائے تاکہ ہر کوئی کلمہ طیبہ کی برکات سے مستفید ہو جائے۔

محمد الیاس عادل

Arshman Software Inc.

کلمہ طیبہ کی فضیلت

حضور سرکارِ مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کلمہ طیبہ کے بیشمار فضائل بیان فرمائے ہیں بلاشبہ افضل الذکر کلمہ طیبہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
ہے احادیثِ مبارکہ کی کتب میں کلمہ طیبہ کی فضیلت بیان کی
گئی ہے ذیل میں کلمہ طیبہ کی فضیلت احادیثِ مبارکہ کے
حوالے سے بیان کی جاتی ہے جس سے کلمہ طیبہ کی اہمیت
اور فضیلت واضح طور پر عیاں ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک
حدیثِ پاک میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ
جو بندہ بھی اس حال میں مرے کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

کی سچے دل سے گواہی دیتا ہو، وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا
دوسری حدیثِ پاک کے الفاظ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مغفرت
فرمادے گا۔ (راحمہ، نسائی، طبرانی، ترمذی شریف)

حضرت محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ
تعلیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ کوئی
بندہ ایسا نہیں ہے کہ دل سے حق سمجھ کر اس کو بڑے ادا اسی
حال میں مر جائے مگر وہ دوزخ پر حرام ہو جائے وہ کلمہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے۔ (مسندک حاکم)

○
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ کوئی بندہ ایسا نہیں کہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے اور اس کے لیے آسمان
کے دروازے نہ کھل جائیں یہاں تک کہ یہ کلمہ سیدھا عرض
تک پہنچتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔
(ترمذی شریف)

○
حضرت اُمّ لاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سے نہ کوئی عمل بڑھ سکتا ہے اور نہ یہ کلمہ کسی گناہ کو چھوڑ
سکتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت یحییٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ بیت افسرہ بیٹھے ہیں کسی نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ فرمایا، میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ سنا تھا کہ مجھے ایک کلمہ معلوم ہے کہ جو شخص اس کو مرتے وقت کہے تو موت کی تکلیف اس سے دور ہو جائے اور رنگ چمکنے لگے اور خوشی کا منتظر دیکھے۔ لیکن مجھے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس کلمہ کے پوچھنے کی قدرت نہ ہوئی۔ اس لیے افسرہ ہو رہا ہوں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے معلوم ہے۔ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (غرض ہو گئے اور) کہا، کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہمیں معلوم ہے کہ کوئی کلمہ اس سے بڑھا ہوا نہیں ہے جس کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا (ابوطالب) پر چڑھایا تھا اور یہ ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ فرمایا، فرمایا واللہ یہی ہے، واللہ یہی ہے۔ (ابن ماجہ - بیہقی)



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ تمام اذکار میں افضل ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے اور تمام دُعاؤں میں افضل استغفار ہے۔ پھر اس کی تائید میں حدیث محمدؐ کی آیت مبارکہ

فَاعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
تلاوت فرمائی۔ (طبرانی)

○
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ، اُس پاک ذات
کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تمام آسمان
وزمین اور جو لوگ ان کے درمیان میں ہیں وہ سب اور جو چیزیں
اُن کے درمیان میں ہیں وہ سب کچھ اور جو کچھ ان کے نیچے ہے
وہ سب کا سب ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار دوسری جانب ہو تو وہی قول میں
بڑھ جائے گا۔ (طبرانی)

○
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ والوں
پر نہ قبروں میں وحشت ہے نہ میدان حشر میں اس وقت گویا وہ
منظر میرے سامنے ہے کہ جب وہ اپنے سروں سے مٹی جھارتے
ہوئے قبروں سے اٹھیں گے اور کہیں گے تمام تعریف اس
اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے رنج و غم مُکد کر دیا۔ دوسری
حدیث پاک میں ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ والوں پر نہ موت

کے وقت دشت ہوگی نہ قبر کے وقت۔ (طبرانی)

○
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ تمام اذکار میں افضل
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے اور تمام دعاؤں میں افضل
الْحَمْدُ لِلَّهِ ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

○
حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا تھا کہ میں ایک ایسا
کلمہ جانتا ہوں کہ جو شخص اس کو اخلاص کے ساتھ حق سمجھ کر دل
سے یقین قلب کے ساتھ اس کو پڑھے تو دوزخ کی آگ
اس پر حرام ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں بتاؤں
وہ کلمہ کیا ہے۔ وہ وہی کلمہ ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے
رسول کو اور اس کے صحابہ کرام کو عزت دی۔ وہ وہی تقویٰ
کا کلمہ ہے جس کی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا
ابوطالب سے ان کے انتقال کے وقت خواہش کی تھی۔ وہ
شہادت ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی۔

(راحمہ۔ حاکم)



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے ریشمی جُبہ پہنا ہوا تھا اور اس کے کناروں پر دیبا کی گوٹ تھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ تمہارے ساتھی (یعنی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام) یہ چاہتے ہیں کہ ہر چڑا ہے اور چڑا ہے کے بیٹے کو بٹھا دیں اور شہسوار اُرد شہسواروں کی اولاد کو گرا دیں۔ (یہ سن کر) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جلال کے عالم میں اُٹھے اور اس کے کپڑوں کو گر بیان سے پکڑ کر فدا کھینچا اور ارشاد فرمایا کہ 'رتم ہی بتاؤ' تم نے بے وقوفوں کے سے کہڑے نہیں پہنے ہوئے۔ پھر اپنی جگہ واپس آ کر تشریف فرما ہو گئے اور ارشاد فرمایا کہ، حضرت نوح علیہ السلام کا جب انتقال ہونے لگا تو اپنے دونوں بیٹوں کو بلایا اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں جس میں دو چیزوں سے روکتا ہوں اور دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں جن سے روکتا ہوں ایک شرک و دھرم بکبر اور جن چیزوں کا حکم دیتا ہوں ایک لَدَالُہُ إِلَّا اللہ ہے کہ تمام زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے اگر سب ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے تو وہی پلڑا جھک جائے گا اور اگر تمام زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے ایک حلقہ بنا کر اس

پاک کلمہ کو اس پر رکھ دیا جائے تو وہ وزن سے ٹوٹ جائے اور دوسری چیز جس کا حکم کرتا ہوں وہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ ہے کہ یہ دو لفظ ہر مخلوق کی نماز میں اور انہیں کی برکت سے ہر چیز کو رزق عطا کیا جاتا ہے۔ (مسندک حاکم)



حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، جو شخص سو مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ایسا روشن چہرہ والا اٹھائیں گے جیسے چودہویں رات کا چاند ہوتا ہے اور جس دن یہ تسبیح پڑھے اُس دن اس سے افضل عمل والا وہی شخص ہو سکتا ہے جو اس سے زیادہ پڑھے۔ (طبرانی)



حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب حضرت آدم علیہ السلام سے وہ خطا ہو گئی جس کے باعث جنت سے دنیا میں بھیجے گئے تو ہم وقت آہ و زاری کرتے ہوئے دعا و استغفار کیا کرتے تھے، ایک دن آسمان کی طرف چہرہ اٹھایا اور عرض کی اے اللہ! محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں۔ وحی نازل ہوئی کہ (تم جانتے ہو) محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، کون

ہیں؟ عرض کیا، آپ نے جب مجھے پیدا کیا تھا، تو میں نے عرش پر کھڑا ہوا دیکھا تھا
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
 تو میں سمجھ گیا تھا کہ محمد رصلى اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بلند
 مرتبہ کوئی ہستی نہیں ہے جن کا نام تو نے اپنے نام کے ساتھ
 رکھا۔ وحی نازل ہوئی کہ وہ خاتم النبیین ہیں تمہاری اولاد میں
 سے ہیں لیکن وہ نہ ہوتے تو تم بھی پیدا نہ کیے جاتے۔
 (طبرانی)

○
 حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ
 والسلام نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے نقل فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
 ارشاد فرماتا ہے کہ میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں
 لہذا میری ہی عبادت کیا کرو۔ جو شخص تم میں سے اخلاص کے
 ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی شہادت دیتا ہوا آئے گا وہ میرے
 قلعہ میں داخل ہو جائے گا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہوگا
 وہ عذاب سے محفوظ رہے گا۔ (ابونعیم)

○
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور
 نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ عرش کے سامنے
 نور کا ستون ہے جب کوئی شخص لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے

تو وہ سٹون پٹنے لگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے کہ ٹھہر جا۔ وہ عرض کرتا ہے، کیسے ٹھہروں حالانکہ کلمہ طیبہ پڑھنے والے کی ابھی تک مغفرت نہیں ہوئی ارشاد ہوتا ہے کہ اچھا میں نے اس کی مغفرت کر دی تو وہ سٹون ٹھہر جاتا ہے۔ (البرزخ)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! ایمان کی تجدید کس طرح کریں؟ ارشاد فرمایا کہ کثرت سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھتے رہا کرو۔ (طبرانی)



ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا کہ آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ نفع اٹھانے والا قیامت کے دن کون شخص ہوگا؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ مجھے احادیث پر تمہاری حرص دیکھ کر ہی گمان تھا کہ اس بات کو تم سے پہلے کوئی دوسرا شخص نہ پوچھے گا۔ (پھر ارشاد فرمایا) سب سے زیادہ عادت مند اور نفع اٹھانے والا میری شفاعت کے ساتھ وہ شخص ہوگا جو

خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے۔
(بخاری شریف)



حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت
موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ الہی میں عرض کیا کہ یا اللہ! مجھے
کوئی دین تعلیم فرما دیجئے جس سے آپ کو یاد کیا کروں اور آپ
کو پکارا کروں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
کہا کرو۔ انہوں نے عرض کیا، اسے پروردگار! یہ تو ساری دنیا
ہی کہتی ہے ارشاد ہوا کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا کرو۔
عرض کیا، میرے پروردگار! میں تو کوئی ایسی مخصوص چیز مانگتا
ہوں جو مجھ کو ہی عطا ہو۔ ارشاد ہوا کہ اگر ساتوں آسمان اور
ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور دوسری طرف
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کو رکھ دیا جائے تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
والا پلڑا مجھکے جائے گا۔ (رہائی)



حضرت یعلیٰ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ
حضرت شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اور حضرت عبادہ بن
صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ہم لوگ

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر تھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریافت فرمایا۔ کوئی اجنبی (یعنی غیر مسلم) تو مجلس میں نہیں ہے۔ ہم نے عرض کیا کوئی نہیں۔ ارشاد فرمایا۔ کوائر بند کردو۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ ہاتھ اٹھاؤ اور کہو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہم نے تھوڑی دیر ہاتھ اٹھائے رکھے (اور کلمہ طیبہ پڑھا) پھر فرمایا،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اے اللہ! تو نے مجھے یہ کلمہ دے کر بھیجا ہے اور اس کلمہ پر جنت کا وعدہ کیا ہے اور تو وعدہ فلا نہیں ہے۔ اس کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ خوش ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمہاری منقذت فرمادی۔
(راحمہ۔ طبرانی)



حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں رات میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں سے بُرائیاں مٹ جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (ابو یعلیٰ)



حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نقل فرماتے ہیں کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور استغفار کو بہت کثرت سے پڑھا کرو، شیطان کہتا ہے کہ میں نے لوگوں کو گناہوں سے ہلاک کیا اور انہوں نے مجھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور استغفار سے ہلاک کر دیا جب میں نے دیکھا تو میں نے ان کو ہولے نصافی سے ہلاک کیا اور وہ اپنے کو ہدایت پر سمجھتے رہے۔ (ابو یعلیٰ)



حضرت عقبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص قیامت کے دن کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کو اس طرح سے کہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے سوا کوئی مقصود نہ ہو مگر دوزخ اس پر حرام ہوگی۔ (بخاری شریف)



حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ (روز قیامت) اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ دوزخ سے ہر اس شخص کو نکال لو جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہو اور اُس کے دل میں ایک ذرہ برابر بھی ایمان ہو اور ہر اس شخص کو نکال لو جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کہا ہوا مجھے یاد کیا ہوا کسی موقع پر مجھ سے ڈرا ہو۔
(حاکم)

○
حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھے کوئی وصیت فرمائیے، ارشاد فرمایا کہ جب کوئی برائی مرزد ہو جائے تو کفارہ کے طور پر فوراً کوئی نیک کام کر لیا کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھنا بھی نیکیوں میں داخل ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ یہ تو تمام نیکیوں میں افضل ہے۔ (راحمہ)

○
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرنا جنت کی کنجیاں ہیں۔ (مشکوٰۃ)

○
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ کثرت سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتے رہا کرو۔ قبل اس کے کہ

ایسا وقت آئے کہ تم اس کلمہ کو نہ کہہ سکو۔ (ابو یعلیٰ)



حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں افسردہ سے ہو کر حاضر ہوئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریافت فرمایا کہ میں تمہیں رنجیدہ دیکھ رہا ہوں کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ گزشتہ رات میرے چچا ناد مجائی کا انتقال ہو گیا میں نزع کی حالت میں ان کے پاس بیٹھا تھا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، تم نے اس کو **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** کی تلقین بھی کی تھی؟ انہوں نے عرض کیا کہ کی تھی۔ ارشاد فرمایا کہ اس نے یہ کلمہ پڑھ لیا تھا۔ عرض کیا کہ پڑھ لیا تھا۔ ارشاد فرمایا کہ اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! زندہ لوگ اس کلمہ کو پڑھیں تو کیا ہو؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دو مرتبہ یہ ارشاد فرمایا کہ کلمہ ان کے گناہوں کو بہت ہی منہدم کر دینے والا ہے۔ یعنی گناہوں کو مٹا دینے والا ہے؟ (ابو یعلیٰ)



حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں

کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے وقت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس قدر شدید صدمہ تھا کہ بہت سے مختلف طرح کے دساؤں میں مبتلا ہو گئے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی ان ہی لوگوں میں تھا جو دساؤں میں گھرے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس تشریف لائے مجھے سلام کیا لیکن مجھے بالکل پتہ نہ چلا انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (اس بات کی) شکایت کی۔ (چنانچہ) اس کے بعد دونوں حضرات اکٹھے تشریف لائے اور سلام کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت فرمایا کہ تم نے اپنے بھائی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلام کا بھی جواب نہیں دیا۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے تو ایسا نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایسا ہی ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے تو آپ کے آنے کی بھی خبر نہیں ہوئی کہ کب آئے نہ سلام کا پتہ چلا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، سچ ہے ایسا ہی ہوا ہو گا تم غالباً کسی سوچ میں بیٹھے ہو گے۔ میں نے عرض کیا واقعی میں ایک گہری سوچ میں تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت کیا (یعنی کہ کس سوچ میں تھے) میں نے عرض کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وصال ہو گیا اور ہم نے یہ بھی نہ پرچھ لیا کہ اس کام کی نجات کس چیز میں ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ میں پوچھ چکا ہوں۔ میں اٹھا اور میں نے کہا، آپ پر میرے ماں باپ قربان واقعی آپ ہی زیادہ مستحق تھے اس پر بچنے کے واسطے کہ آپ ہی ہر دینی معاملہ میں آگے بڑھنے والے ہیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا تھا کہ اس کام کی نجات کیا ہے۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ جو شخص اس کلمہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ) کو قبول کر لے جس کو میں نے اپنے چچا پر ہمیشہ کیا تھا اور انہوں نے رد کر دیا تھا وہی کلمہ نجات ہے۔ (راحمہ)



حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اخلاص کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے وہ جنت میں داخل ہوگا کسی نے پوچھا کہ کلمہ کے اخلاص کی (نشانی) کیا ہے۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ حلام کاموں سے اس کو روک دے۔ (طبرانی)



حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ بچہ

کراہتاء میں جب وہ بولنا بیکنے لگے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
یاد کراؤ اور جب مرنے کا وقت آئے جب بھی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
تلفیق کرو جس شخص کا اقل کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ادا آخری
کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وہ ہزار برس بھی زندہ رہے تو
ر بفضل باری تعالیٰ) کسی گناہ کا اس سے مطالبہ نہ ہوگا۔ یعنی
تو بر قبول ہوگی۔) (زیہتی)



حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ہر عمل کے لیے اللہ تعالیٰ
کے یہاں پہنچنے کے لیے درمیان میں حجاب ہوتا ہے مگر
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور باپ کی دعا پیٹھے کے لیے ان دونوں
کے لیے کوئی حجاب نہیں۔



حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ب سے
پہلے جب قیامت کے دن زمین پھٹے گی تو میں باہر نکلوں گا۔
حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے لیے سواری لائیں گے اس کی
پیشانی پر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ لکھا
ہوگا اس کے ستر ہزار پر ہوں گے ہر پر کے نیچے مشک اذفر
کی ایک تہہ ہوگی اس پر سے تسبیح الہی نمایاں ہوگی اس پر سے

جلیل تسبیح ، تہلیل اور تہسبید الہی کی آوازیں نکلیں گی اس وقت
میں لوٹے محمد اٹھا کر رضوان ہشت کردوں گا لوٹے محمد کے
درمیان لکھا ہوا ہے ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ .



حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک بار
ایک یہودی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں
حاضر ہوا کہنے لگا ، حضور ! یہ بتائیے کہ حضرت آدم (علیہ السلام)
کا رتبہ بلند تھا یا آپ کا ؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :
اللہ تعالیٰ نے مجھے زیادہ رتبہ دیا ہے ۔ یہودی کہنے لگا آپ
غلط کہہ رہے ہیں ۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ
نے مجھے پانچ درجات سے نوازا ہے جو حضرت آدم علیہ السلام
کو عطا نہ ہوئے اگرچہ آدم علیہ السلام میرے باپ ہیں مگر جن
نعمتوں سے مجھے نوازا گیا ہے وہ انہیں نہیں دی گئیں میں فخر تو نہیں کرتا
مگر اس کی نعمت کا شکر ادا کرتا ہوں ۔ یہودی نے پوچھا کہ وہ
پانچ درجات کیا ہیں ؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت
آدم علیہ السلام سے جو لغزش ہوئی تو انہیں نزدیک سے بٹلادیا
گیا اور ان کا لباس اُتار دیا گیا ان سے کھانے پینے کی چیزیں
بٹلادی گئیں اگر میری امت سے کوئی شخص گناہ کرتا ہے تو نہ

اسے اپنے دروازے سے دُور ہٹاتا ہے دُکے اپنے گھر سے
 باہر جانے کا حکم دیتا ہے۔ دوسرے یہ کہ حضرت آدم علیہ السلام
 سے لغزش ہوئی تو ان کے تن سے کپڑے اُتار دیئے لیکن میری
 اُمت کا کوئی فرد گناہ کرتا ہے تو کپڑوں سے عاری نہیں کیا
 جاتا۔ تیسرے یہ کہ حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش کی وجہ سے
 آدم دُعا کو ایک دوسرے سے جدا کر دیا گیا لیکن میری اُمت
 میں گناہ کی وجہ سے مرد اور عورت کے درمیان جُدائی نہیں ڈالی
 جاتی۔ چوتھے یہ کہ حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش کو انشاء کر دیا
 گیا لیکن میری اُمت کے گناہوں پر پردہ پوشی فرمائی جاتی ہے۔
 پانچویں یہ کہ حضرت آدم علیہ السلام کی تو بہ اس وقت تک قبول
 نہیں کی گئی جب تک بیت المعمور نہیں بنایا گیا اور اس کا طواف
 نہ کر لیا گیا۔ لیکن میری اُمت کے افراد کے گناہ بارش کے
 قطروں اور سمندروں کی لہروں سے بھی زیادہ ہوں تو جب وہ
 ندامت کا اظہار کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔
 یہودی کہنے لگا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے دُست
 فرمایا ہے میں بھی آج سے آپ کی رسالت پر ایمان لاتا ہوں
 اور کلمہ شہادت پڑھ کر مسلمان ہوتا ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہیں
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھنے پر پابندی نہیں لگائی حالانکہ بنی اسرائیل

والوں کو ایسا کرنے کی اجازت نہیں بنی اسرائیل اگر ایک بار
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتے تھے تو وہ چالیس دن تک عذوقوں
کے پاس نہیں جاسکتے تھے۔ وہ چالیس دن تک گوشت نہیں
کھا سکتے تھے اپنے کپڑے پاک رکھتے تھے اور چالیس دن
تک محل میں تنہا گزارتے تھے پھر کہیں اللہ تعالیٰ ان کی زبان
پر سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کو قبول فرمایا کرتا تھا میری اُمت
سے بڑھ کر کسے فضیلت حاصل ہے اللہ تعالیٰ نے میری اُمت
کو کُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ قرار دیا ہے۔



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں
کہ ہم سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مجلس پاک میں بیٹھے
ہوئے تھے ہمارے ساتھ حضرت ابراہیم صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اسی اثناء میں حضور
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اچانک ہمارے درمیان میں سے
اُٹھ کر تشریف لے گئے اور واپس تشریف لانے میں بہت دیر
ہو گئی ہم فکر مند ہوئے کہ کہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے چنانچہ ہم فکر مند ہو کر کھڑے ہوئے
اور سب سے پہلے پریشان ہونے والا میں تھا۔ میں حضور
سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تلاش کے لیے چل پڑا

حتیٰ کہ بنی بنجار کے ایک باغ کے پاس جا پہنچا اور اس کا دروازہ
 تلاش کرنا شروع کیا لیکن مجھے اس کا کوئی دروازہ نہ ملا۔ اچانک
 میں نے ایک چھوٹی سی نالی دیکھی جو باغ کے اندر جاتی تھی۔ میں
 سمٹ کر اس نالی میں داخل ہوا اور باغ میں حضور سرور کائنات
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا، ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے؟ میں نے عرض
 کیا، ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آپ نے دریافت
 فرمایا، کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم! آپ ہمارے ہاں تشریف فرما تھے آپ اچانک اٹھ
 کر تشریف لے گئے اور وہاں ہی میں دیر لگا دی ہم پریشان ہو گئے
 کہ کہیں آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے۔ اس لیے ہم پریشانی
 کے عالم میں اُنٹھے اور سب سے پہلے میں ہی پریشان ہونے والا
 تھا۔ میں اس دیوار کے نزدیک پہنچا اور لوطی کی طرح سمٹ کر
 اندر داخل ہوا باقی اصحاب میرے پیچھے ہی ہیں۔ چنانچہ حضور
 سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے اپنی نگلیں مبارک عطا
 فرمائی اور ارشاد فرمایا، اے ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)!
 میرے یہ نگلیں لیتے جاؤ اور اس دیوار کے باہر تجھے جو بھی
 صدقِ دل سے لَآ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتے ہوئے ملے تو اس
 کو جنت کی خوشخبری دے دو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مجھے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے اُرد کہا، اے ابو ہریرہ! یہ نعلین کیسے ہیں، میں نے کہا، یہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے عطا کر کے بھیجا ہے کہ جو بھی صدقِ دل سے (کلمہ طیبہ) لَآ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتے ہوئے ملے اس کو جنت کی بشارت دے دو۔ (یہ سننے ہی) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا جس سے میں گر گیا اُرد مجھ سے فرمایا کہ واپس چلے جاؤ چنانچہ میں حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس واپس لوٹ گیا اور روتے ہوئے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! (حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پیچھے آئے تھے اُرد مجھ پر آپ کا رعب طاری تھا) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے ملے اور میں نے ان کو وہ خبر سنائی جو کہ آپ نے ارشاد فرمائی تھی تو انہوں نے (یہ بات سننے ہی) میرے سینے پر ہاتھ مارا جس سے میں گر گیا اور مجھ سے فرمایا کہ واپس چلے جاؤ۔ اسی اثناء میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تشریف لے آئے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا، اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تجھے کس چیز نے اس پر اُبھارا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا آپ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غفلتیں پاک عطا فرما کر بھیجا تھا کہ جو بھی صدق دل سے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہوا ہے اُس کو جنت کی بشارت دے دو۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں۔ اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھے ڈر ہے کہ لوگ اس پر بھروسہ تو کُل کر کے عمل کرنا چھوڑ دیں گے۔ اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ رہنے دو۔



حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اپنی زبانوں کو ان کا عادی بناؤ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُ رَبُّنَا، الْإِسْلَامُ دِينُنَا، مُحَمَّدٌ نَبِينَا
 کیونکہ یہ سوال قبر میں کیے جائیں گے۔ (روایت)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور
نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ ملک الموت (علیہ السلام)
ایک مرنے والے شخص کے پاس آئے تو اس کے اعضاء چیر کر
دیکھے لیکن کوئی عمل خیر نہ پایا پھر اس کا دل چیرا کوئی عمل خیر نہ
پایا پھر اس کے جبڑوں کو چیرا تو دیکھا کہ اس کی نوک زبان تانور
سے لگی ہوئی ہے اور وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ کہہ رہا ہے تو
اس کلمہ کی وجہ سے اس کی مغفرت کر دی گئی۔

(طبرانی - بیہقی)



حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ
ایک شخص حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں
حاضر ہوا اور عرض کی کہ یہاں ایک لڑکا ہے جس کی موت کا وقت
قریب ہے مگر وہ کلمہ (طیبہ) پڑھنے کی قوت نہیں رکھتا تو آپ
نے فرمایا کیا وہ زندگی میں یہ کلمہ نہیں پڑھتا تھا؟ اس نے کہا
ہاں زندگی میں پڑھتا تھا۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سب کے ہمراہ
اس کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
اس لڑکے سے فرمایا کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ کہو اس نے کہا کہ
میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کیوں۔ کہنے لگا کہ میں اپنی والدہ کی نافرمانی کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا، کیا وہ زندہ ہے؟ اُس نے کہا جی ہاں۔ چنانچہ وہ حضرت
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پیش کی گئی۔ آپ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا کہ کیا یہ تمہارا بیٹا
 ہے؟ اس نے کہا، جی ہاں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ اگر ایک بڑی آگ جلائی جائے اور تم سے کہا جائے کہ ہم
 اس لڑکے کو آگ میں ڈالتے ہیں مگر تم معاف کر دو تو کیا تم
 معاف کر دو گے؟ وہ کہنے لگی، جی ہاں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ تُو ہمیں اور اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر کہہ دے کہ میں
 اس سے راضی ہو گئی۔ چنانچہ اس نے کہہ دیا کہ میں راضی ہو گئی۔
 پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لڑکے سے فرمایا کہ اب کلمہ
 پڑھو چنانچہ وہ کلمہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ)
 پڑھنے لگا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَنِي مِنْ النَّارِ
 یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے میرے صدمہ میں اس
 کو دوزخ کے عذاب سے نجات دلائی۔ (طبرانی، معجم)



حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور
 نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اپنے مُردوں کو (یعنی
 قریب المرگ کو) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کرو۔ (مسلم)

○ حضرت فرقہ بنی سے مروی ہے کہ جب کسی کے مرنے کا وقت قریب ہوتا ہے تو بائیں طرف کا فرشتہ کہتا ہے کہ عذاب میں تخفیف کر، جبکہ دائیں طرف کا فرشتہ کہتا ہے کہ تخفیف نہیں کروں گا کہ شاید اس تکلیف کی وجہ سے یہ کلمہ طیبہ پڑھ لے اور بخشا جائے۔ (ابو نعیم)

○ حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ ملک الموت (علیہ السلام) بیچگانہ نمازوں کے اوقات میں چہروں کو دیکھتے ہیں تو اگر دیکھتے ہیں کہ کسی نیک اور نمازی انسان کی موت قریب آگئی ہے تو شیطان کو اس سے دُور فرماتے ہیں اور اس کو کلمہ طیبہ کی تعلیم دیتے ہیں۔

○ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اپنے مرنے والوں کو کلمہ طیبہ کی تلقین کرو اور جو تمہاری تلقین پر عمل کریں ان کی بائیں غریبے سنو کیونکہ ان کی سچی بائیں معلوم ہوتی ہیں۔

○ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر

دی ہے کہ کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مسلمان کے لیے موت کے وقت
قبر میں اور قبر سے نکلنے کے وقت باعثِ اُنس ہے۔



حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ
عنه ایک واقعہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے اپنی اُمت کا ایک ایسا شخص دیکھا
جو آگ کی تپش سے جھلس رہا تھا اس کا دیا ہوا صدقہ آگے بڑھا
اور اس کو آگ کی تپش سے چھڑا لیا اور اس کا سایہ بن گیا۔ میں
نے اپنی اُمت کے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ جنت کے دروازے
پر پہنچ گیا لیکن دروازے مقفل تھے اس کی شہادت
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
آگے آئی اور وہ اندر داخل ہو گیا۔



اسرار العارفین میں تحریر ہے کہ کوہ قاف پہاڑ میں اس دنیا
کے علاوہ اس سے بڑی چالیس دنیا اور بھی ہیں ہر دنیا کے
چالیس حصے ہیں۔ اس دنیا کا ایک حصہ موجودہ دنیا سے کہیں بڑا
ہے ان چالیس دنیاؤں میں تاریکی بالکل نہیں ہمیشہ روشنی ہی
روشنی رہتی ہے ان دنیاؤں میں فرشتے آباد ہیں جب اللہ تعالیٰ
نے ان جہازوں کو پیدا فرمایا ہے وہاں کے فرشتے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھتے
رہتے ہیں۔



حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں
کہ اللہ تعالیٰ نے کوہ قاف پیدا فرمایا ہے اور یہ پہاڑ اس قدر
بڑا ہے کہ اس نے ساری دسویں زمین کا احاطہ کر رکھا ہے یہ
دنیا اور دنیا کی تمام اشیاء اس کے اندر موجود ہیں قرآن پاک میں
بھی اس پہاڑ کا ذکر موجود ہے قی وَالْقُلُوبِ الْمُنْجِدِ۔
پروردگار عالم نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جو قاف کی چوٹی پر بیٹھا
ہوا ہے اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کی
تبیین پڑھ رہا ہے اس فرشتہ کا نام قرقائیل ہے۔ قرقائیل
قاعت کا مؤکل ہے کبھی ہاتھ کھولتا ہے کبھی بند کرتا ہے۔ دنیا
کی رنگین اس کے ہاتھ میں ہیں اللہ تعالیٰ کو جب زمین پر تنگی منظور
ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتہ زمین کی رنگوں کو کھینچ
لیتا ہے جب رنگیں سکڑ جاتی ہیں تو دریاؤں کا پانی سوکھ جاتا ہے
اور زمین خشک بخر ہو جاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ زمین پر فراخی
کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین کی رنگیں
کھول دیتا ہے۔ دنیا میں فراخی پھیل جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ
اپنی مخلوق کو ڈرانا چاہتا ہے اور اسے منظور ہوتا ہے کہ

اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے تو اس فرشتے کو حکم ملا ہے
 زمین حرکت میں آجائے چنانچہ زمین ہلتی ہے اور زلزلہ
 آجاتا ہے جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم ہوتا ہے زلزلہ سے
 زمین ہلتی رہتی ہے۔



Arshman Software

واقعات کے آئینہ میں

جناب لالکائی نے "مسند" میں جناب میمون مرادی سے روایت بیان کی ہے کہ ہمارے گھر (کے نزدیک) ایک بدکار شخص کا انتقال ہو گیا تو لوگوں نے اس کو راستہ میں ڈال دیا اور اس سے بچ کر گزرنے لگے۔ میں اس کے بارے میں سوچنے لگا۔ اسی اثنا میں مجھے نیند آگئی۔ میرے پاس دو سفید پرندے آئے ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس کو دیکھو کیا اس میں کوئی بھلائی ہے۔ تو وہ اس کی کھوپڑی سے داخل ہو کر پاخانہ کی جگہ سے نکلا اور کہا کہ میں نے تو اس میں کچھ بھلائی نہ پائی۔ پرندے نے کہا کہ جلدی نہ کرو۔ اب دوسرا اس کے سر سے گھس کر قدموں سے نکلا اور کہا، اللہ اَلْبَن۔ ایک کلمہ اس کی تلی (زبان کی نوک) سے چپکا ہوا ہے۔ اتنے میں مُردہ بول اُٹھا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ میں نے لوگوں کو بُلا کر کہا کہ دیکھو۔



• شعب الایمان میں یہ ہقی نے بصرہ کے ایک معروف عابد و زاہد بزرگ حضرت ربیع بن برہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت بیان

کی ہے کہ ایک شخص سے مرنے وقت کہا گیا کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 کہہ کر اس نے کہا کہ مجھے بھی شراب پلاؤ اور خود بھی پیو۔ اور
 ابوازیں ایک شخص کو کلمہ طیبہ پڑھنے کی تلقین کی گئی تو وہ کہنے
 لگا، دس، گیارہ، بارہ۔ اور بصرہ میں ایک شخص کو کلمہ طیبہ کی
 تلقین کی گئی تو وہ یہ شعر پڑھنے لگا،

يَا رَبِّ قَاتِلِيْ يَوْمًا وَقَدْ تَعَبْتُ

كَيْفَ الطَّرِيقِ إِلَى حِمَامٍ مِّنْجَابٍ

یعنی بہت سی وہ عرصہ میں جو تک کر حمام کا راستہ پوچھتی ہیں مجھ
 کو یاد آ رہی ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس شخص سے ایک
 عورت نے حمام کا راستہ پوچھا تو اس نے اُسے اپنے گھر کا
 پتہ دے دیا تو موت کے وقت بھی وہ اسی طرح کی باتیں
 کرنے لگا۔



حضرت ابو یزید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک دن اپنے ساتھیوں
 کو فرمایا کہ میں گزشتہ رات کو صبح تک اس کوشش میں رہا کہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہوں مگر کہنے پر قادر نہ ہو سکا۔ پوچھا گیا
 کہ یہ کس سبب سے ہوا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسی
 نامناسب بات یاد آ گئی جو میں نے اپنے لڑکپن میں کہی تھی پس
 مجھ پر اس بات کی دہشت نے غلبہ پالیا اس نے مجھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے سے روک دیا راند اس کا باعث
 غلبہ تھا۔

معلوم ہوا کہ کلمہ طیبہ ایسا پاکیزہ اور بابرکت کلمہ ہے
 کہ اس کے ورد کے لیے دل کی صفائی اور پاکیزگی ہر مضر و
 ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا و منشا ہے کہ جس کو چاہے پڑھنے کی
 توفیق مرحمت فرمائے۔

○
 فرہتہ البساتین کے مصنف اپنی تصنیف میں تحریر فرماتے ہیں
 کہ بعض مشائخ عظام سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں ملک
 ہندوستان کی طرف گیا اور ایک شہر میں پہنچا وہاں پر نہیں نے ایک
 درخت دیکھا جس کے پھل بادام کے مشابہ تھے اس کے دو چھپکے
 تھے جب انہیں کھانا جاتا تھا تو اس کے اندر سے ایک لپٹا ہوا
 ہنردن نکلتا تھا جب اسے کھولا جاتا تھا تو اس کے اندر قدرتی
 طور پر سرخ رنگ کی مدشنائی سے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
 لکھا ہوا ہوتا تھا۔ ہندوستان والے اس سے برکت حاصل کرتے
 تھے جب بارش نہیں ہوتی تھی تو اس کے وسیلہ سے بارش کی دعا
 کرتے تھے اور اس کے پاس گڑ گڑا کر رویا کرتے تھے۔ فرماتے
 ہیں کہ میں نے یہ واقعہ ابو یعقوب میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے

بیان کیا قرآنہوں نے فرمایا کہ یہ تو کوئی تعجب والی بات نہیں ہے
 نہیں جب ایلہ میں تھا تو میں نے ایک پھیلی شکار کی اس کے دائیں
 کان پر لکھا اِلَہُ الْاَلٰہِ اور بائیں کان پر مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
 لکھا ہوا تھا۔ میں نے جب یہ دیکھا تو اسے واپس دریا میں
 ڈال دیا۔ کتاب کے مؤلف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس واقعہ پر تبصرہ
 کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس پھیلی کو اس لیے
 واپس پانی میں ڈال دیا تاکہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کے نام کا احترام رہے۔



ایک بادشاہ نہایت سرکش اور ظالم تھا جو اللہ تعالیٰ کے سامنے
 سرکشی کرتا تھا مسلمانوں نے اس پر حملہ کر دیا زبردست جنگ ہوئی
 جنگ میں اس ظالم بادشاہ کو شکست ہوئی اور وہ مسلمانوں کے
 ہاتھوں گرفتار ہو گیا۔ سب آپس میں مشورہ کرنے لگے کہ اس ظالم
 کو کس طرح مارنا چاہیے آخر کار ان میں اس بات پر اتفاق ہوا کہ
 اس کو ایک دیگ میں ڈالا جائے اور اس کے نیچے آگ جلائی
 جائے اس طرح اسے قتل کیا جائے تاکہ یہ عذاب کا مزہ بھی
 چکھے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور اس ظالم بادشاہ نے اپنے
 معبودوں کو یکے بعد دیگرے پکارنا شروع کیا کہ میں تیری عبادت
 کرتا تھا اب مجھے بچاؤ۔ جب اس نے دیکھا کہ اس مصیبت

سے اس کے معبود کچھ فائدہ نہیں پہنچاتے تو آسمان کی طرف سر
اٹھا کر کہا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور غلوں میں دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ
سے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے پانی کو حکم دیا کہ برسے۔ اس سے
اُگ بھجھ گئی پھر اس دھبے کو ہوائے اُڑی اور آسمان وزمین
کے درمیان چکر لگاتی رہی اور وہ بادشاہ بلند آواز سے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا جاتا تھا۔ آخر اُسے ایک ایسی قوم کے
درمیان پھینک دیا جو اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتے تھے وہ بادشاہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا جاتا تھا۔ ان لوگوں نے اسے دیکھ کر
کہا کہ تجھے کیا ہمد گیا ہے۔ کہنے لگے فلاں قوم کا بادشاہ ہوں
اور میرے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا ہے یہ سن کر اس ماری قوم
نے اسلام قبول کر لیا۔



ایک شخص چارہ فروش تھا اور چارہ فروخت کرنے کا کام
کرتا تھا یہ شخص اللہ تعالیٰ سے بالکل غافل تھا جب اُس کے
مرنے کا وقت قریب آیا تو لوگ اسے کلمہ طیبہ پڑھاتے تھے
اور وہ کہتا تھا یہ گٹھا کتنے داموں کا ہے۔ اس پر ایک شیخ کامل
نے اپنے فریدین سے فرمایا کہ تم لوگ کلمہ بکثرت پڑھتے رہا کرو
تاکہ اس کلمہ کے پڑھتے پڑھتے دم نکلے جیسا کہ یہ آدمی زندگی بھر
یہی بات (یعنی یہ گٹھا کتنے کا ہے) کہتا رہا اور اب مرتے وقت

بھی وہی ۱۲ کے منز سے نکلا۔



ایک نیک آدمی کا جب انتقال ہونے لگا تو لوگوں نے ان سے کہا کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہو۔ انہوں نے اس کے جواب میں یہ پڑھا،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا أُنْزِلْنَا عَلَيْكَ الْقُلُوبَ لِنَشْفِيَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى تک۔ لوگ پھر جب ان کو کلمہ پڑھاتے تو وہ بار بار اسی کو پڑھنے لگتے تھے یہاں تک کہ اسی آیت کریمہ کو پڑھتے ہوئے وہ اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔ معلوم ہوا کہ انسان جس حالت میں اپنی زندگی بسر کرے گا موت کے وقت اُسی حالت پر اس کا حشر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ نیک اعمال کرنے اور بُرائی سے بچنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔



حضرت شیخ ابو یزید قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ سنا تھا کہ جو کوئی ستر ہزار مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھے تو اس کو جہنم سے خلاصی ہو جائے گی۔ چنانچہ میں نے اس وعدہ اور برکت کے خیال سے اپنی بیوی کے لیے یہ عمل کیا اور اپنے لیے بھی چند نصاب پڑھے

کیے جن کو میں اپنا ذخیرہ آخرت سمجھتا تھا۔ اُن دنوں ہمارے
 ساتھ حجرہ میں ایک ایسے نوجوان بھی رہتے تھے کہ جن کے
 بارے میں مشہور تھا کہ ان کو بعض اوقات جنت اور جہنم کا کشف
 ہوتا ہے۔ حالانکہ وہ چھوٹی عمر کا نوجوان تھا مگر اس کے بارہود
 ساری جماعت ان کی بڑی تعظیم کرتی تھی لیکن میرے ذہن میں
 ان کی طرف سے کچھ شبہ تھا۔ اتفاق سے بعض عقیدت مندوں
 نے ہمیں دعوت پر اپنے گھر بلا یا۔ جب ہم کھانا کھا رہے
 تھے اور وہ نوجوان بھی ہمارے ساتھ تھے۔ اچانک انہوں
 نے ایک زبردست چیخ ماری اور ان کا سانس پھولنے لگا، اور کہنے
 لگے، اے چچا! میری ماں جہنم میں ہے۔ اور وہ اس قدر شدت
 سے چیخ رہے تھے کہ سننے والے کو مراد یقین ہوتا تھا کہ یہ کسی
 مصیبت کی وجہ سے چیخ رہے ہیں۔ میں نے جب ان کی یہ گھبراہٹ
 دیکھی تو میں نے اپنے دل میں کہا کہ آج اس شخص کی سچائی کا تجربہ
 کرتا ہوں۔ چنانچہ میں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ ایک
 نصاب ستر ہزار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا جو کہ میں نے پڑھا
 تھا اور اس کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا
 اس کی ماں کا فدیہ کروں۔ پھر میں نے اپنے دل میں یہ بھی
 کہا کہ یہ حدیث پاک صحیح ہے اور اس کے رافضی صادق ہیں۔
 یٰٰمَنْ سَتَرَ هَذَا بَارِئًا هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اس عورت کو بخشا ہوں جو کہ اس جوان کی ماں ہے۔ ابھی میرے
 دل میں یہ خیال پوری طرح گزرا بھی نہ تھا کہ یہ دو جوان بدل
 اُٹھا، اسے سچا ! وہ جہنم سے نکال لی گئی۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ
 لاکھ شکر ہے کہ اس سے مجھے دو فوائد حاصل ہوئے ایک
 تو اس حدیث کے سچا ہونے پر ایمان ہو گیا دوسرے یہ کہ
 اس جوان کے بارے میں میرے دل میں جو شبہ تھا وہ ختم
 ہو گیا اور اس کے سچا ہونے کا یقین ہو گیا۔



کلمہ طیبہ اور اسم اعظم

جب سے اسم اعظم کے مخفی اور فیوض و برکات کے حامل
اسرار کے بارے میں جس کسی کو بھی معلوم ہوا ہے اُس نے اسم
اعظم کے حصول کی جستجو بڑے ہی ذوق، خلوص، توجہ، شوق اور
یکسوئی کے ساتھ کی ہے۔ اس شوق و جستجو، لگن و وارفتگی کے
حوالے سے بہت سے واقعات سے اسم اعظم کی اہمیت کا
پتہ چلتا ہے اس لیے کہ اسم اعظم کے کسبیلہ جمیلہ سے مانگی
ہوئی دعا بارگاہ الہی میں فوراً قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے
ایک بزرگ کے بارے میں "روض الریاحین" میں ایک واقعہ درج
ہے کہ وہ اسم اعظم جانتے تھے ایک مرتبہ ایک شخص ان کے
پاس اسم اعظم سیکھنے کی غرض سے حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ
مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اسم اعظم جانتے ہیں براہ کرم مجھے
مبھی اسم اعظم کے بارے میں بتائیے۔ بزرگ نے اُس شخص کی
طرف دیکھا اور فرمایا، تم میں اسم اعظم سیکھنے کی اہلیت بھی ہے
کہ نہیں؟ کہنے لگا، جناب! ہاں ہے مجھے اسم اعظم سیکھنے کا
بہت شوق ہے۔ بزرگ نے کہا، اچھا یہ بات ہے تو پھر

تم شہر کے فلاں دروازے پر جا کر بیٹھ جاؤ آمد وہاں پر جو کوئی بھی
 واقعہ پیش آئے اُس کے بارے میں مجھے آگاہ ضرور بتانا۔ چنانچہ
 بزرگ کے حکم کے مطابق وہ شخص اس دروازے پر جا کر بیٹھ
 گیا۔ ابھی اُسے بیٹھے ہوئے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ
 اُس نے دیکھا کہ ایک بوڑھا آدمی اپنے گدے پر لکڑیاں
 لاد کر شہر کی طرف آ رہا ہے جب وہ بوڑھا آدمی دروازے
 پر پہنچا تو ایک سپاہی آگے بڑھا اور اس نے بوڑھے کو مار پیٹا
 اور اُس سے لکڑیاں بھی چھین لیں۔ اس شخص نے سارا واقعہ
 دیکھا تو وہاں آکر اس بزرگ کے گوش گزار کیا۔ بزرگ نے فرمایا،
 اچھا تم یہ بتاؤ کہ اگر تمہیں اسم اعظم کا علم ہوتا تو تم اس
 سپاہی کے ساتھ کیا سلوک کرتے؟ وہ فرمایا، میں اُس ظالم
 کی ہلاکت کی دعا کرتا۔ بزرگ نے فرمایا، سنو! وہ بوڑھا
 لکڑہارا میرا مرشد ہے اور اُسی سے میں نے اسم اعظم سیکھا
 ہے اب تم خود ہی بتاؤ کہ جب اُس نے سپاہی کی ہلاکت نہیں
 چاہی تو تم کون تھے کہ جو سپاہی کے ہلاک ہونے کی دعا
 مانگتے، جاؤ تم میں اسم اعظم جاننے کی اہلیت نہیں ہے۔
 معلوم ہوا ہے کہ اسم اعظم کے لیے صرف خوق کا ہونا ہی
 ضروری نہیں اس کے لیے اُس کی اہلیت کی بھی ضرورت ہے
 جس میں صبر و برداشت، بلند حوصلگی، تسلیم و رضا، عینی دُری،

مرود و اغرت، عالی ظرفی و وسیع القلبی اور رحم کا ہذیر موجزن
ہو۔ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول علیہ الصلوٰۃ
والسلام کی رضا و منشاء پیش نظر ہو۔

اسم اعظم کی طلب و جستجو کے حوالے سے ایک اور واقعہ
اس طرح سے ہے کہ ایک شخص حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہ کے پاس آیا اور آپؑ کہنے لگا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ
اسم اعظم جانتے ہیں اس لیے میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ
آپ مجھے بھی اسم اعظم کے بارے میں بتادیں مجھے اسم اعظم سے
بہت شدید محبت ہے اور میری خواہش ہے کہ میں اسم اعظم کا ورثہ
کروں۔ اس شخص کی بات سن کر حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسہ اسم اعظم ہیں اور
ان اسمائے حسہ میں کوئی تخصیص، تقسیم یا حد بندی نہیں ہے اور
اعظم کا بھی کوئی امتیاز نہیں ہے۔ اصل بات ان اسمائے حسہ
میں نہیں بلکہ وہ بندے کی دل کی ہے اور دیکھنے کی بات یہ ہے
کہ بندہ کس قدر زیادہ مستقی ہے اور کس قدر وارفتگی سے ان
اسمائے حسہ کو چاہنے والا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا بندہ اللہ تعالیٰ
کے مقابل کسی کو شریک نہ ٹھہرائے تو وہ وصل الہی کی لذت سے
آشنا ہو سکتا ہے اسی طرح وہ معرفت الہی سے بھی آگاہ ہو
سکتا ہے۔ اس مقام پر بندہ اپنی ہمت اور پرواز کے باعث

اور سچی اُڑان کر سکتا ہے اس میں کچھ خدائی اور صاف بھی پیدا ہو جاتے ہیں اس طرح وہ زندگی اور موت پر بھی قادر ہو سکتا ہے مُردوں کو زندہ کرنا اور زندوں کو موت کی نیند سلانا اس کے لیے بالکل معمولی سے کام بن جاتے ہیں۔

اسم اعظم کا طالب شخص حضرت بایزید بظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اس مدلل بیان کو سن کر عرشِ مشرق اُٹھا اور سبحان اللہ کا ورد کرتے ہوئے کہنے لگا کہ واقعی اس طرح تو اہل ہمت کے لیے اسم اعظم کا حصول کوئی بڑا اور مشکل کام نہیں ہے حضرت بایزید بظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پھر ارشاد فرمایا کہ اہل ہمت اور بلند حوصلہ لوگوں کے لیے اسم اعظم حاصل کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے اصل بات یہ ہے کہ بندہ کی اپنے پروردگار کے سوا تمام باقی جہان اور عقبیٰ میں اللہ تعالیٰ کی طلب ہی سب سے اعظم ہے اور پھر اس طلب کے لیے بلند ہمتی اور حوصلے کی ضرورت ہے۔ بلند ہمت والے لوگ تو اپنے پروردگار سے جو کچھ کہہ دیتے ہیں پروردگارِ عالم وہی کر دیتا ہے یہاں تک کہ عرشِ معلیٰ کے نیچے سے لے کر تمام کائنات ان کی بلند ہمتوں کی زیرِ نگیں ہو جاتی ہے۔ اُس شخص نے ایک مرتبہ پھر حضرت بایزید بظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اس قدر عالی مرتبہ لوگوں کے بارے میں پوچھا کہ وہ لوگ کون

ہوتے ہیں؟ حضرت بایزید بٹھامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مقرب اور اس کی معرفت کے حلقے میں آجاتے ہیں ان کو یہی یہ مرتبہ و مقام حاصل ہوتا ہے۔

اسم اعظم کے بارے میں بہت سے علماء کرام اور بزرگان دین نے ذیل میں دی ہوئی احادیث و مبارک کے حوالے سے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ پروردگار عالم کا اسم اعظم کلمہ طیبہ میں موجود ہے جو کہ باری تعالیٰ کا ذاتی اسم مبارک اللہ ہے۔ ایک حدیث کے مطابق جو کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

”تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)

ہے۔“ ایک اور روایت کے مطابق حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی ان پانچوں کلموں کے ساتھ دعا کرے جو بھی سوال پورا کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے پورا فرمائے گا۔

۱۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ۔

۲۔ لَهِ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

۳۔ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۴۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۵۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

اس سے بخوبی طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے۔ اسی حوالے سے مشہور ولی اللہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ایک عورت کو دیکھا جو ایک اونٹنی گزرتا اور چادر اوڑھے رکھتی تھی اور ترکل کی راہ پر گامزن تھی، میں نے اس سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے سیر و سیاحت کرنا عورتوں کا کام نہیں ہے۔ کہنے لگی، اے مفرد! میرے قریب سے دُور ہو جانا تو اللہ تعالیٰ کی کتاب نہیں پڑھتا۔ میں نے کہا، ہاں میں پڑھتا ہوں، کہنے لگی تو پھر پڑھ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاَسْحٰةٌ فَتُخْرِجُهَا فِیْهَا۔ یعنی کیا اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع نہیں تھی جس میں تم مہاجریت کرتے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ساری زمین علم سے بھری ہوئی ہے۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس سے کہا کہ تم نے اللہ تعالیٰ کو کس چیز سے پہچانا، کہنے لگی کہ میں نے اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ ہی سے پہچانا اور غیر اللہ کو اللہ تعالیٰ کے دُور سے پہچانا۔ میں نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم کیا ہے؟ کہنے لگی کہ وہ لفظ اللہ ہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کا بڑا نام ہے۔

اس واقعہ سے بھی پتہ چلتا ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے اور کلمہ طیبہ کا ذکر کرنے سے گویا ہر طرح کی برکات حاصل ہو جاتی ہیں جو کہ اسم اعظم کا ذکر کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ بشرط صرف ہی ہے کہ ذکر کرنے کے لیے خلوص دل، توجہ و یکسوئی ہو تب ہی فائدہ بھی جلد ہوتا ہے حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے وقت کے اجل دلی اللہ تھے آپ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں متغرق رہا کرتے تھے اور پھر وہ وقت بھی آیا کہ دردِ شعی کے اس مقام پر پہنچ گئے کہ جہاں آپ کی محبت کا مرکز صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس تھی جو کوئی بھی آپ کے سامنے اللہ تعالیٰ کا نام لیتا اس قدر خوش ہوتے کہ اسے اشرفیوں سے نوازتے یا کوئی نہ کوئی چیز خوش ہو کر دیتے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کی محبت میں غوطہ زن ہو کر آپ پر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ جب آپ کو کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے عشق میں مجذوبیت کا مرتبہ پایا۔ آپ پر ہنر تلوار ہاتھ میں لے کر بازار میں نکل پڑتے اور فرماتے جو شخص اللہ تعالیٰ کا نام اپنی زبان پر لائے گا میں اس کی گردن اُڑا دوں گا حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی اس حالت سے لوگوں پر خوف طاری ہو گیا ایک مرتبہ ایک شخص نے بہت سے کام لیے ہوئے آپ سے پوچھ ہی لیا کہ حضور! یہ کیا بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کا نام لینے

والوں کی گردنیں اُڑانے کے واسطے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو تو اللہؑ کہنے کی عادت پڑ گئی ہے اور وہ اپنی عادت کی وجہ سے اللہ کہتے ہیں مگر ان کے دل نیت اور خلوص سے خالی ہیں۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت عبدالرحمن خراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا، اے خراسانی! کیا تم نے شبلی کے سوا کسی دوسرے کو اللہ اللہ کہتے ہوئے سنا ہے جو اللہ کے سوا کچھ نہ کہتا ہو۔ عبدالرحمن خراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جواب دیا کہ ہم نے تو شبلی کو اللہ کہتے ہوئے نہیں سنا۔ حضرت عبدالرحمن خراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا یہ جواب سن کر حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بے ہوش ہو کر گر گئے جب کچھ دیر کے بعد ہوش میں آئے تو فرمایا، جب تو اللہ کہے تو اس وقت بھی وہ اللہ ہے اور جب تو چُپ رہے تو بھی وہ اللہ ہے جب تو نے یا اللہ کہا تو تب بھی اللہ ہے تو نہیں جانتا کہ وہ اللہ کون ہے اور اللہ کون جانتا ہے کہ وہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ یہ کہہ کر حضرت شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ غش کھا کر گر گئے۔

کلمہ طیبہ کے حوالے سے حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک یہ واقعہ بھی ہے کہ ایک مجلس میں آپ نے کئی

مرتبہ اللہ اللہ کا نعرہ بلند کیا اس مجلس میں بہت سے لوگ آپ کی طرف متوجہ تھے ان میں سے ایک درویش نے آپ سے کہا کہ آپ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کیوں نہیں کہتے؛ صرف اللہ اللہ ہی کہتے ہیں۔ حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بلند آواز سے ایک مرتبہ پھر اللہ کہا اور اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مجھے یہ خطرہ درپیش رہتا ہے کہ اگر میں لَا کہوں اور اس لَا پر یعنی نہیں پر میری جان نکل جائے۔ آپ کا یہ فرمانا تھا کہ وہ درویش خوف سے کانپنے لگا اور اسی وقت اس کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ اس درویش کے عزیز و اقارب کو جب اس بات کی خبر ہوئی تو انہوں نے حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ کو قاتل ٹھہرا کر خلیفہ کے دربار میں پیش کر دیا اس وقت آپ پر وجدانی کیفیت طاری تھی اور جب دربار میں حاضری کے وقت آپ کو صفائی پیش کرنے کے لیے کہا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس درویش کی جان تو اللہ تعالیٰ کے مشق سے خارج ہو کر پہلے ہی بقائے جلال باری تعالیٰ میں فنا ہونے والی تھی اور اس کی روح دنیا کے دھندوں سے تعلق ختم کر چکی تھی اس لیے اس میں میری بات سننے کی طاقت ہی نہ رہی اور برق مشاہدہ جمال کی چمک سے اس کی روح مریض ہمسمل کی مانند پرواز کر گئی اور اس میں میرا کوئی قصور نہیں خلیفہ

بڑے انہماک سے حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی گفتگو سن رہا تھا اس سے رہانہ گیا اور کہنے لگا کہ آپ کو باہر لے جاؤ اس لیے کہ اگر میں کچھ دیر مزید ان کی باتیں سنتا رہوں گا تو میں بھی بے ہوش ہو جاؤں گا۔

کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ میں اسم اعظم اللہ ہے اور اس کا کثرت سے ذکر کرنا بے پناہ دینی دنیاوی فوائد و برکات کے حصول کا باعث ہے پروردگار عالم اپنی خصوصی رحمت اور فضل و کرم نازل فرماتا ہے اسی اسم اعظم اللہ کے حوالے سے حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ سفر کے دوران میری ملاقات ایک ایسے بزرگ سے ہوئی کہ جن کے چہرہ پر عارفین کی نشانی ظاہر تھی میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے یہ بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف راستہ کیسے ملتا ہے۔ فرمایا، اگر اللہ تعالیٰ کو پہچان لے تو تجھے اس کی طرف جانے کا راستہ بھی مل جائے گا۔ پھر فرمایا، اے شخص! خلاف اور اختلاف چھوڑ دے۔ نہیں نے کہا، حضور! کیا علماء کا اختلاف رحمت نہیں ہے؟ فرمایا ہاں لیکن تجربہ اور توحید میں اختلاف رحمت نہیں ہے۔ میں نے کہا، تجربہ توحید کیا چیز ہے؟ فرمایا، مخلوق کے دیدار کو اللہ تعالیٰ کے پانے کے لیے چھوڑنا۔ میں نے پوچھا، کیا عارف کبھی خوش

بھی ہوتا ہے۔ فرمایا: عارف کو کبھی غم بھی ہوتا ہے۔ میں نے کہا: جی اللہ تعالیٰ کو پچھتا ہے کیا اس کا غم زائل نہیں ہوتا؟ فرمایا: جی اللہ تعالیٰ کو جان لیتا ہے اس کا غم زائل ہو جاتا ہے۔ میں نے پوچھا: کیا دنیا عارفین کے قلب کو تبدیل کر دیتی ہے؟ فرمایا: عارفین کے قلب کو آخرت بھی کہیں تبدیل کر سکتی ہے جو دنیا تبدیل کر سکے۔ میں نے کہا: کیا اللہ تعالیٰ کو پچھاننے والا لوگوں سے خوفزدہ نہیں ہوتا۔ فرمایا: نہیں بلکہ وہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف مائل ہوتا ہے اور لوگوں سے علیحدہ رہتی تھائی پسند ہوتا ہے۔ میں نے کہا: عارف اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور چیز سے افسوس بھی ہوتا ہے؟ فرمایا: عارف اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو بھی جانتا ہے؟ جس پر افسوس کرے۔ میں نے پوچھا: کیا عارف اللہ تعالیٰ کی طرف مشتاق ہوتا ہے۔ فرمایا: کیا عارف اللہ تعالیٰ سے لحظہ بھر غائب بھی رہتا ہے جو مشتاق ہو۔

حضرت خواجہ النون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم کیا ہے؟ فرمایا: تو اللہ تعالیٰ کی عظمت و ہیبت و جلال کے ساتھ اللہ کہے یہی اسم اعظم ہے میں نے کہا: میں اکثر کہتا ہوں لیکن ہیبت پیدا نہیں ہوتی۔ فرمایا: تم اپنے یقین سے کہتے ہو اس کے یقین سے نہیں

کہتے۔ میں نے کہا مجھے کچھ نصیحت فرمائیے۔ ارشاد فرمایا،
 تیرے لیے اتنا ہی جان لینا کافی ہے کہ وہ تجھے دیکھتا ہے۔
 میں اُن کے پاس سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کہا مجھے کیا حکم ہوتا
 ہے؟ فرمایا، وہ تجھے ہر حالت میں جانتا ہے تو بھی اُسے
 مت بھول۔

Arshman Software

کلمہ طیبہ سے مشکلات کا حل

بِالْحَسْبِ کَلِمَہ طَیْبَہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
 ہر طرح کی مشکل و پریشانی کو رفع کرنے کے لیے بہترین دوا ہے
 اگر کوئی غیر مسلم صدق دل سے کلمہ طیبہ پڑھ لیتا ہے تو کفر کی
 ضلالت و ظلمت اس سے مٹ کر ہو جاتی ہے اس کے قلب سے
 اندھیرے چھٹ جاتے ہیں اور قلب منور ہو جاتا ہے اسلام
 کی ابدی روکشی اُس کے سینے میں سما جاتی ہے جس کے اُجالے
 میں وہ اپنی ہر مشکل کو دُور کرتا جاتا ہے اور یہ یقیناً کلمہ طیبہ کی
 برکت سے ہے۔ کلمہ طیبہ ہر مسلمان مرد و عورت کے لیے نہ صرف
 دنیا میں باعثِ رحمت و برکت ہے بلکہ قبر و حشر میں بھی کلمہ طیبہ
 ہر مشکل کو حل کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پاک کلمہ کی برکت سے
 ہر ایک کی مشکل کو حل فرماتا ہے پریشانی و گمراہیٹ دُور فرماتا ہے
 ہر نیک اور جائز حاجت پوری فرماتا ہے۔ کلمہ طیبہ سے دینی و
 دنیوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ اگلے صفحات میں کلمہ طیبہ
 سے مشکلات کے حل کے ضمن میں وظائف، اعمال و تعویذات لکھ
 دیئے گئے ہیں جو کہ بیماروں اور پریشان حال افراد کے لیے بہت
 ہی فائدہ مند ہیں۔

دشمن کی زبان بندی

جس کا دشمن کسی بھی طرح نقصان پہنچانے سے باز نہ آتا ہو اور زبان درازی کرتا ہو تو اس کی زبان بندی کی غرض سے چاہیے کہ سب سے پہلے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھے۔ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** بزبان **مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ** بزبان عیسیٰ موسیٰ ہر جگہ **مہر سلیمان** بزبان پڑھنے کے بعد دشمن کی طرف دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی وہ زبان درازی نہ کر سکے گا بلکہ اس کے ساتھ مہربانی اور حسن سلوک سے پیش آئے گا۔

سانپ کا ڈسنا

اگر کسی کو سانپ نے ڈس لیا ہو تو فوری طور پر ایک سوگند مرتبہ کلمہ طیبہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ** پڑھ کر ڈسے ہوئے پر دم کرنے میں یوم تک بلا ناغہ اسی طرح دم کرے اس کے علاوہ اسی تعداد میں کلمہ طیبہ با وضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے بفضل باری تعالیٰ آرام آجائے گا۔

کشائشِ رِزق کے لیے

جو کوئی چاہے کہ اس کی لذی فراخ ہو جائے رزق کی تنگی ختم ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد بادموہات میں ایک سفید کاغذ پراکتالیس مرتبہ یہ لکھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ - اَحْمَدُ
رَسُوْلُ اللهِ - اس کلمہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کشائشِ رزق فرمائے گا رزق کی تنگی دور ہو جائے گی پروردگار عالم غیب سے رزق عطا فرمائے گا رزقِ حلال میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اس کے علاوہ شرِ شیطان سے بھی محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

میرقان کا عارضہ

جو کوئی میرقان کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو کسی طرح افادہ نہ ہوتا ہو اور آرام نہ آتا ہو تو بادموہات میں ایک پلیٹ پر عرقِ گلاب اور خالص شہدِ درِ عفران سے یہ نقش لکھے۔

بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	اَللّٰهُمَّ	اَللّٰهُمَّ	اَللّٰهُمَّ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللَّهِ	اَللّٰهُمَّ	اَللّٰهُمَّ	اَللّٰهُمَّ

نقش کھینے کے بعد پانی سے دھو کر مریض کو دن میں کئی بار
 پلائے اس کے علاوہ یہی نقش ایک سفید کاغذ پر لکھ کر تعویذ
 کی طرح مریض کے گھے میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ چند
 دنوں میں ہی افادہ ہوگا بفضل باری تعالیٰ مرض جاتا رہے گا
 اللہ تعالیٰ شفاً کاملہ نصیب فرمائے گا۔

بچے کا لاغری پر

اگر کوئی بچہ جسمانی طور پر بہت زیادہ لاغر ہو کمزوری و
 بدن بڑھتی جاتی ہو تو چاہیے کہ با وضو حالت میں ایک سفید
 کاغذ پر عرق کلاب ادر مشک خالص سے یہ تعویذ لکھے۔
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ - يَا اللَّهُ
 يَا صَفْوَنَ يَا رَحِيمَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

لکھنے کے بعد تعویذ کی طرح بچے کے گھے میں ڈال دے یا بازو
 پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ شفاً کاملہ حاصل ہوگی اللہ تعالیٰ
 کے فضل و کرم سے بچہ فریہ ہو جائے گا لاغری ختم ہو جائیگی۔

کنٹھ مالا دور کرنا

اگر کوئی کنٹھ مالا کے مرض کا شکار ہو تو چاہیے کہ با وضو

حالت میں مریض کے قدم کے برابر تین رنگ کے بچے ٹوت کے تین
دھاگے لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دم کرے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزِّ اللّٰهِ
وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَخَطَةِ اللّٰهِ وَ
بُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكُنْفِ اللّٰهِ
وَجَوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِزْرِ اللّٰهِ
وَصَنِيعِ اللّٰهِ وَكِبَرِیَاۤءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَائِ
اللّٰهِ وَجَلَدِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجَدَ .

دھاگوں پر دم کرنے کے بعد مریض کے دائیں بازو پر
باندھ دے اس عمل کو تین تین مرتبہ عین یوم تک بلا تاخیر کرے اور
دم کر کے مریض کے بازو پر باندھ دے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے
کنڈھ مالا کے مرض سے نجات حاصل ہو جائے گی اللہ تعالیٰ کلہر
طیبہ کی برکت سے شفا ملے گا ملہ نصیب فرمائے گا اور پھر کبھی یہ
عارضہ لاحق نہ ہوگا۔

مطلوب کو فریفتہ کرنا

جو کوئی یہ چاہے کہ مطلوب کے دل میں اس کے لیے شدید
محبت پیدا ہو جائے یا اگر کسی حوت کا خاندان اپنی بیوی سے

نفرت کرتا ہو گھر میں فضول جگڑا کرتا رہتا ہو اپنی بیوی کو پسند نہ کرتا ہو تو چاہیے کہ عصر کی نماز کے بعد نہایت توجہ دیکسوئی کے ساتھ ۵۷ مرتبہ کلمہ طیبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

پڑھے اور پڑھتے وقت مطلوب کا تصور اپنے ذہن میں رکھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اول و آخر درود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس وظیفہ کی مدد سے کرنے سے مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

دو دشمنوں میں صلح کرانا

اگر دو اشخاص میں باہم دشمنی و عداوت ہو دو دنوں ایک دوسرے کی صورت دیکھنے کے روادار نہ ہوں کسی غلط فہمی کی بنا پر دونوں ایک دوسرے کو اپنا دشمن سمجھتے ہوں اور کسی طرح صلح پر راضی نہ ہوتے ہوں تو ان کے مابین صلح اور دوستی کروانے کی غرض سے چاہیے کہ دو رکعت نفل نماز اس نیت سے پڑھے کہ دو مسلمانوں کے مابین صلح کروانا مقصود ہے نماز کے بعد تین مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ دُعا مانگے گر نعم دل و زبان و چشم و گوش و ہوش و عقل و جان و ہفت اندام فلاں بن فلاں را بدوستی خویش بحق لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اس کے بعد پھر تین بار درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دونوں کے مابین دوستی ہو جائے گی گیانہ، اکیس یا چالیس یوم تک بلا ناغہ یہ عمل کرے بفضل باری تعالیٰ چند دنوں میں ہی مطلوب مقصد میں کامیابی ہوگی دشمنی دوستی میں بدل جائے گی۔

آسیب سے حفاظت کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ آسیب کے اثر سے محفوظ رہے آسیب اُسے تنگ نہ کرے یا اگر کسی کو آسیب ہو جائے اور تنگ کرتا ہو تو چاہیے کہ وہ بادرہ حالت میں نماز عشاء کے بعد یا ہر نماز کے بعد تین بار یہ حصار پڑھے۔

يَا حَكِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيفُ يَا
 نَاصِرُ يَا نَصِيرُ يَا رَقِيبُ يَا فَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ بِحَقِّ كَهَيْعَتِكَ خَمْسَ مَرَّاتٍ حَزْزَ كَرَمِ خُودِكَ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَصْرَ كَرَمِ خُودِكَ بِمُحَمَّدٍ
 رَسُولِ اللَّهِ۔

پڑھنے کے بعد اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور اپنے تمام جسم پر ہاتھ پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے حفاظت رہے گی آسیب کا اثر نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں

رکھے گا۔

درِ درزہ میں کمی ہو

اگر کسی عورت کو بچہ کی ولادت کے وقت بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہو تو چاہیے کہ جب حمل کے پانچ ماہ گزر جائیں تو بادِ منہ حالت میں مشک، گلاب اور زعفران سے یہ نقش مبارک لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

لا الہ	الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ
الا	اللہ	محمد	رسول	اللہ	لا الہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ	لا الہ	الا
محمد	رسول	اللہ	لا الہ	الا	اللہ
رسول	اللہ	لا الہ	الا	اللہ	محمد
اللہ	لا الہ	الا	اللہ	محمد	رسول

اس نقش مبارک کی برکت سے درِ درزہ میں کمی ہوگی اور بچے کی ولادت آسانی سے ہوگی۔

سکون قلب کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ اسے قلبی سکون حاصل ہو جائے دل کی بے چینی اور بے سکونی ختم ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر ہفتہ کے دن نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد یادِ سو حالت میں ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

پڑھ کر اپنے قلب پر دم کرے اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ سکون قلبی کی دولت حاصل ہوگی طبیعت میں بے چینی کی کیفیت ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ خیر فیہم و کرم نازل فرمائے گا اور اطمینان قلبی نصیب فرمائے گا۔

دمہ کا نقش

دمہ کے مرض میں مبتلا مریض کو پہ نقش لکھ کر پانی میں گھول کر پینے کے لیے دس سات یوم تک پینے سے مرض میں خاموشی آفاقم ہوگا جب تک بیماری مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے مگر پلانے انشاء اللہ تعالیٰ دمہ کا عارضہ ختم ہو جائے گا نہایت عجیب و آرموعہ نقش ہے۔
نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱۰۱۹ ۷۱۶ ۱۶۵۱

۸	۵۷۹	۵۶۲	۱۰
۵۸۱	۲	۷	۵۸۰
۳	۵۷۳	۵۷۷	۶
۵۷۸	۵	۴	۵۸۳

۵۷۷۷

اب ع ع ع بحرمۃ لا اِلهَ اِلاَ اللّٰه
محمد رسول اللّٰه صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ
وصحبہ وسلم

سحر دور کرنا

اگر کسی پر کسی نے جادو کر دیا ہو اور وہ چاہتا ہو کہ
اس جادو کے اثر سے نکل جائے اور جس نے جادو کیا
ہے اس پر ہی جادو لوٹ جائے اور وہ خود اچھا ہو جائے
تو چاہیے کہ اکیس یوم تک روزانہ اکیس اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ
کر پانی پر دم کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اللَّهُمَّ سُبِّحْ عَلَيَّ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَهَوَلائِنَا
 مُحَمَّدٌ وَبَارِكُكَ وَسَلَامُكَ۔ بھری بھری کراڑ بھری
 باندھوں دسوں دوار بھری آئے بھری جائے بھری
 سب جگ سمائے جو جادو ٹوند پھر کر آئے وہ اٹل
 پلٹ دہاں کا دہاں پر جائے سب دور ہو جائے جو
 جادو ٹوند پھر کر آئے وہ اٹل پلٹ دہاں کا دہاں پر
 جائے سب دور ہو جائے جو کرے سو سے بختی
 لَذَالِهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ۔ وَنَزَّلَ
 مِنَ الْقُلُوبِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ
 وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا۔
 پانی پر دم کرنے کے بعد جس پر جادو کیا گیا ہو اس کو پلائے
 اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سحر زدہ تندرست ہو جائے گا اور
 سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

کلمہ طیبہ کا نقش

ذیل میں دیئے ہوئے کلمہ طیبہ کے نقوش عددی و عربی
 بے شمار خواص رکھتے ہیں جس کے پاس یہ نقش ہوا اللہ تعالیٰ
 اس پر خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے اگر کوئی یہ نقش
 نہیں دیکھ سکا کلمہ طیبہ پانی میں گھول کر اپنے دشمن کو پلائے تو

دشمن صلح کی طرف راغب ہو جائے اس کے دل سے دشمنی جاتی رہے۔ اگر کوئی یہ نقش اپنے بازو پر باندھ کر میدان جنگ میں جائے تو اُس کی جان کی حفاظت رہے ہرگز کوئی زخم نہ کھائے اور کامیاب ہو کر لوٹے۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی روزی کشادہ ہو جائے رزق کی تنگی ختم ہو جائے تو وہ یہ نقش با وضو حالت میں کاغذ پر لکھ کر اپنی دکان یا کاروبار کی جگہ پر چسپاں کرے اور اپنے پاس رکھے بفضل باری تعالیٰ رزق میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔ اگر کسی محرومت کا خاوند اپنی بیوی کو ناپسند کرتا ہو اچھا سلوک نہ کرتا ہو تو ایک نقش لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر خمیر بنی میں ملا کر مرد کو پلائے۔ خاوند کے دل میں بیوی کی محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ اُس کی طرف رغبت کرے گا۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے خواب میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہو جائے تو وہ یہ نقش مبارک چالیس عدد روزانہ لکھ کر شکر اور آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے تو بفضل باری تعالیٰ اُسے مطلوب مقصد میں ضرور کامیابی ہو اس نقش کا عامل ہونے کے لیے بھی یہ عمل کرنا مقصد کو پورا کرتا ہے۔ غرضیکہ یہ نقش لاتعداد فوائد و خواص کا حامل ہے۔ نقش عربی آئندہ صفحہ پر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لا	إِلَهَ	إِلَّا	اللَّهُ
أَلَهُ	إِلَّا	اللَّهُ	مُحَمَّد
إِلَّا	اللَّهُ	مُحَمَّد	رَسُول
اللَّهُ	مُحَمَّد	رَسُول	اللَّهُ

نقش عددی کلمہ طیبہ یہ ہے۔

میکائیل

جبرئیل

۱۵۵۷	۱۵۸	۱۶۱	۱۳۷
۱۶۰	۱۳۸	۱۵۳	۱۵۹
۱۲۹	۱۶۲	۱۷۶	۱۵۳
۱۵۷	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۲

عزرائیل

اسرائیل

نزولہ کا علاج

اگر کسی کو نزولہ کی شکایت لاحق ہو گئی ہو اور کسی طرح آرام

نہ آتا ہو تو چاہیے کہ تین دن تک روزانہ چینی کی پلیٹ پر
عرق گلاب اور خالص شہد سے یہ لکھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ، بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّد
رَسُولُ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ -

لکھنے کے بعد پانی سے دھو کر مریض کو پلائے انشاء اللہ
تعالیٰ تین دنوں میں ہی افاقہ ہوگا اور شفائے کاملہ نصیب
ہوگی۔

ولادت میں آسانی ہو

اگر کسی حاملہ عورت کو بچے کی ولادت کے وقت شدید
قسم کی درد زہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ با وضو حالت میں کمر طیبہ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھے
اول و آخر یہ دُرود پاک لکھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ
عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَظَةٍ وَنَفْسٍ
بَعْدَ ذِكْرِ مَعْلُوْمٍ لَّكَ -

کھینے کے بعد پانی میں یہ تحریر گھول کر عودت کو پلانے اِنْشَاء اللہ
 تعالیٰ بچے کی ولادت آسانی سے ہو جائے گی اور دروزہ میں
 بھی کسی ہونگی۔

زبان بندی کیلئے

جو کوئی کسی کی زبان بندی کرنا چاہے اور یہ چاہتا ہو کہ
 وہ جب اُس کے سامنے جائے تو وہ اس پر مہربان ہو جائے
 اور اس کے خلاف ایک لفظ نہ کہے تو اُسے چاہیے کہ ذیل میں
 دیئے ہوئے کلمات مبارکہ تین مرتبہ پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے
 اور پھر اُس کے سامنے جائے اِنْشَاء اللہ تعالیٰ مطلوب دیکھتے ہی
 مہربان ہو جائے گا اور اُس کی زبان بندی ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
 برزبان ش مصائے کلیم اللہ دبر جگرش مہر مہتر سلیمان
 علیہ السلام دبر و بان ش خاموش بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یٰحَسْبُ یٰ اَرْحَمُنْ یٰ اَرْحَمُنْ
 یٰ اَرْحَمُنْ یٰ اَرْحَمُنْ یٰ اَرْحَمُنْ یٰ اَرْحَمُنْ
 صَٰلِحٌ بِحَقِّہٖ عَمَّیْ فَمَنْ لَا یُزِجَعُوْنَ۔

مُجلہ عوارض کے لیے

ذیل میں دیا ہوا نقش مُبارک، آسیب، جادو، ٹونہ کو دفع کرنے کے لیے بہترین ہے پیٹ کے مُجلہ امراض میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے کمر درد اور بخار کے لیے خوب ہے اس مقصد کے لیے جو کئی اسے با وضوحانت میں لکھ کر تعویذ کی طرح اپنے بازو پر باندھے تو بفضل باری تعالیٰ مُجلہ عوارض، آفات و بلیات وغیرہ سے محفوظ رہے اللہ تعالیٰ بیماری سے نجات عطا فرمائے گا اور اپنی حفظہ امان میں رکھے گا۔

نقش مُبارک آئندہ سفر پر



ہسٹریا کا مرض

جو کوئی عورت ہسٹریا کے عارضہ میں مبتلا ہو کسی بھی طرح آرام نہ آتا ہو تو اس کے لیے ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک بہت فائدہ ہے اس مقصد کے لیے بادرہ حالت میں یہ نقش مبارک لکھ کر عورت کو دے کہ وہ اسے تعویذ کی طرح اپنے گلے میں ڈالے یا اپنے بازو پر باندھ لے انشاء اللہ تعالیٰ ہسٹریا کے مرض میں افاقہ ہوگا پروردگار عالم شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔ نقش مبارک یہ ہے جو کہ عرق گلاب زعفران اور مشک خالص سے لکھا جائے۔

لا اِلهَ	اِلا اللّٰه	مُحَمَّد	الرَّسُول	اللّٰه
يَا اللّٰه	يَا رَحْمٰن	يَا رَحِيْم	يَا مُتَّار	يَا غَفَّار
يَا كَرِيْم	يَا دَهَاب	يَا بَدِيْح	يَا غَفُوْر	يَا شَكُوْر

چشم خلائی میں معزز ہونا

اگر کوئی پرچا ہے کہ وہ چشم خلائی میں معزز اور محترم ہو جائے جہاں بھی جائے ہر کوئی اُس کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو اُسے

عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھیں لوگوں کے دلوں میں اس کے لیے
 عزت و مقام و مرتبہ پیدا ہو جائے لوگ اس کے ساتھ عزت
 احترام اور اخلاق کے ساتھ پیش آئیں تو چاہیے کہ ذیل میں
 دیا ہوا نقش مبارک کسی نیک اور صالح شخص سے جمعرات کے
 دن صبح کے وقت نماز فجر کے بعد با وضو حالت میں لکھوائے
 اور لوہان کی دھونی دے کر بازو پر باندھے بفضل باری تعالیٰ
 نقش مبارک کی برکت سے عزت و وقار میں اضافہ ہوگا جہاں بھی
 جائے گا لوگ اسے عزت و قدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔
 چشم خلافت میں معزز ہو جائے گا۔ نقش مبارک ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللَّهُ

۲۶۹۸	۲۶۹۱	۲۶۹۶
۲۶۹۳	۲۶۹۵	۲۶۹۷
۲۶۹۴	۲۶۹۹	۲۶۹۲

یا میکائیل علیہ السلام

یا جبرائیل علیہ السلام

یا اسرافیل علیہ السلام

یا عزرائیل علیہ السلام

یا بدیع

یا بدیع

یا بدیع

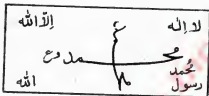
سردرد کا علاج

اگر کسی کے سر میں درد کی شکایت ہو اور مریض تکلیف محسوس کر رہا ہو تو چاہیے کہ با وضو حالت میں تین مرتبہ یہ عمل پڑھے
 درد سر پیدا شد آب خواست آب نیافت خشک رفت بقی
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

پڑھے کے بعد مریض پر تین بار دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ
 فوری طور پر سردرد ختم ہوا کرتا ہوگا جب تک مکمل صحت یابی
 نہ ہو صبح نماز فجر کے بعد اندھ شام کو نماز مغرب کے بعد پڑھ کر دم
 کرے بفضل باری تعالیٰ سردرد میں آرام آجائے گا۔

خونی و بادی بواسیر

خونی و بادی بواسیر کے عارضہ سے نجات کے لیے چاہیے کہ
 ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک با وضو حالت میں گہروں کی روٹی پر
 عرق گلاب، زعفران اور خالص شہد سے لکھے سات یوم تک
 بلا ناغہ کچھ کر روزانہ مریض کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر کا مرض
 دور ہو جائے گا پروردگار عالم مرض سے خلاصی عطا فرمائے
 گا اور صحت یابی ہو جائے گی۔
 نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔



آسیب دور کرنا

آسیب سے حفاظت کے لیے چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد با وضو حالت میں سونے سے پہلے ذیل میں دیا ہوا حصار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تین بار ہاتھ پر ہاتھ مارے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب تنگ نہ کرے گا اس مقصد کے لیے یہ حصار نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 حَوَالَيْنَا حَصَارًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قُفْلًا
 وَمُسْمَارًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَدِّ هَرَارٍ وَكَرَمٍ
 دُرِّو كِسْتَانِ مِنْ حَصَارِ بَادِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ وَبُرْدِو تَشَانِ مِنْ يَدِ
 بَادِ بَسْتَمِ وَبَسْتِ وَبَا - وَحَقْلِ وَهَرَشِ وَجَشْتِ وَكَوْشِ وَزَبَانِ
 كَسَانِ كَمِ كَرِ دَرِ هِجْدِ ہزار عالم انداز آدمیان دیوان
 دیریاں دماراں و کثر دمان و خدا نا ترماں و نا حصار

ناشکران کسانے کہ مارا بد خواہند و بد گویند و بد اندیش بخت
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّ كَرَمٍ بِنَامِ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللَّهِ
 اللَّهُ قَوْلًا وَفِعْلًا إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ
 وَاللَّهُ مِنْ وَرَاءِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قَدْرًا
 مُجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ هُمْ بِكُمْ عَنِّي
 فُهِمَ لَا يَعْزِلُونَ هُمْ بِكُمْ عَنِّي فُهِمَ لَا
 يَكْمِنُونَ هُمْ بِكُمْ عَنِّي فُهِمَ لَا يُبْصِرُونَ وَ
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ الطَّاهِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

راز ظاہر ہو جائے

اگر کسی عورت نے کوئی ایسا راز چھپایا جس کے بارے میں
 جانتا بہت ضروری ہو اور وہ عورت راز کسی کو نہ بتاتی ہو تو
 چاہیے کہ با وضو حالت میں نمازِ عشاء کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر
 پہلے ایک سو مرتبہ کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھے
 اول و آخر تین تین بار درودِ پاک پڑھے اس کے بعد ایک سفید
 کاغذ پر عرقِ گلاب اور زعفران سے ذیل میں دیا ہوا نقش نہایت

توجہ دیکھوئی کے ساتھ لکھے نقش مبارک لکھتے ہوئے بھی کھڑے
کا ورد کرتا رہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔



نقش کے نیچے یہ آیت مبارکہ لکھے۔

وَإِذْ قُلْتُمْ نَفْسًا فَإِذْ رَأَوْهُمُ قِيَمًا وَاللَّهُ
مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ
بَعْضُهَا كَذَلِكَ يُخَيِّئُ اللَّهُ الْمَوْتَى وَبُرُكِيَّةٌ
أَيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

لکھنے کے بعد نقش سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دے
نشاۃ اللہ تعالیٰ عورت تمام راز کہہ دے گی اور کوئی بات مخفی

در کے گی۔

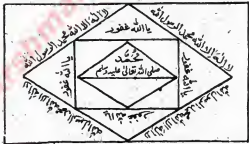
تہییل ولادت کے لیے

تہییل ولادت کے لیے ذیل میں دیا ہوا نقش نہایت مفید و
محبوب ہے اگر کسی عورت کو زوجگی کے عمل کے دوران شدید تکلیف
اور درد کا سامنا کرنا پڑتا ہو اور تکلیف اس کی برواشت سے
باہر ہو جاتی ہو تو چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک با دھر
حالت میں پیپل کے پتے پر عرق گلاب، زعفران اور خالص شہد
سے لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر حاملہ کو پلا یا جائے بفضل باری
تعالیٰ نقش مبارک کی برکت سے بچے کی ولادت میں آسانی ہوگی اور
درد زہ میں بھی کمی ہوگی۔ نقش مبارک یہ ہے۔

اللہ کافی

یا فتاح

اللہ کافی



آسیب کا اثر دُور کرنا

اگر کسی پر آسیب کا سایہ ہو یا کسی چھوٹے بچے کو جن دُپری تنگ کرتے ہوں جن کی وجہ سے بچہ بہت تکلیف محسوس کرتا ہو آسیب کے تنگ کرنے کے باعث گھروالے بھی پریشان ہوں تو جن دُپری کا اثر دُور کرنے کی غرض سے ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک باد وضو حالت میں (عُضْران، مُشْک و عَرَقِ کَلَاب سے لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں تعویذ کی طرح ڈال دے بِنَفْعِلِ بَارِی تَعَالٰی آسیب تنگ نہ کرے گا اس کا اثر زائل ہو جائے گا اور وہ دفع ہو جائے گا۔ نقش مبارک یہ ہے۔



روحانی ترقی کے لیے

جو کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا شمار اپنے مقبول بندوں میں کرے اُسے اللہ تعالیٰ کی قربت نصیب ہو جائے باطنی اوزار و کشائش بہت زیادہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم فرمائے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز تہجد یا نماز فجر کے بعد ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ اس طرح سے پڑھنے کا معمول بنالے یہ کلمہ حضرت سلطان باہور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خاص اور ادا میں سے ہے اس کی برکت سے پروردگار عالم باطنی و روحانی ترقی فرماتا ہے اور بندے کو انعامات سے نوازتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُ
لَهُ هُوَ يَا فَتَّاحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
اللَّهُ اللَّهُ لَهُ هُوَ يَا فَتَّاحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ لَهُ هُوَ يَا قَيُّوْمُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ
لَهُ هُوَ يَا رَحْمَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
اللَّهُ اللَّهُ لَهُ هُوَ يَا رَحِيمُ يَا غَفُورُ

آسیب کے لیے ہمار

جو کوئی یہ چاہے کہ آسیب کو قابو کر لے اور آسیب بھاگنے نہ پائے تو اسے چاہیے کہ بادر و حالت میں ہمیں بار و ذیل میں دیا ہوا حصار پڑھ کر آسیب زدہ کے گرد حصار کھینچ دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب فرار نہ ہو سکے گا۔ حصار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَرُوْا
هَزَارَ مَرَّةٍ حِصَارُ بَادِ مُحَمَّدٌ رُّسُوْلُ اللّٰهِ كَرُوْا
حِصَارُ بِسْمِ قُلِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رُّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّ بَكْرَةً غُفِرَ قَبْلُهَا لَا يَنْجِعُوْنَ۔

زبان بندی کے لیے

اگر کوئی اپنے دشمن کے ہاتھوں سخت پریشان ہو دشمن بد زبانی کرنے سے باز نہ آتا ہو تو چاہیے کہ ہر روز ذیل میں دیا ہوا حصار اس طرح سے ایک سو اکتالیس بار پڑھے کہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے شر اور بد زبانی سے محفوظ رہے گا۔ دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا دَاۤءِيۡنُ يَا قَاۤدِرُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَاقِيُ يَا مُقَيِّمُ يَا قَادِرُ

يَا اِلَهَ الْاَوَّلَيْنِ وَالْآخِرَيْنِ ہر کہ مارا بدخواہ
 و بد بیند و بد گوید ضرت لَدَّ اِلَهَ الْاَوَّلِ الْاَوَّلِ برہان
 او بکنی بحق مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ و بر زبان او ذوالفقار
 علی برگردان او گرز حمزہ بر پشت او، و صائے موسیٰ
 کلیم اللہ بر جگر او، آ رہ ذکر یا علیہ السلام ہر سراو،
 کرم ارب علیہ السلام در بطن او منتہائے بے علاج
 در بدن او و مہر سلیمان علیہ السلام بر دھن او، و طوفان
 نوح علیہ السلام بر قدم او، و غبار دنیا در چشم او، و تیغ
 رجال الغیب در قتل او، تہر خدا و مقہوری او، بحق یا بڑ
 یا بڑ، و بحق یا دُود یا دُود۔ و بحق لَدَّ اِلَهَ الْاَوَّلِ
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

صرح کا عارضہ

جس کسی کو صرح کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو اور شدید دوسے پڑتے
 ہوں کسی بھی طرح سے آرام نہ آتا ہو تو زعفران اور عرق کے
 گلاب سے با وضو محالبت میں یہ نقش مبارک لکھے۔

نقش آمندہ صفحہ پر ہے۔

لا إله إلا الله

الله

محمد رسول الله

على	١	٤	٩	١٦
على	٣	٥	٧	١٣
على	٦	٨	١٠	١٢
على	٢	١١	١٤	١٥

الله

محمد رسول الله

نقشِ بکھنے کے بعد صرحِ دالے کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ
تعالیٰ مرض میں افاقہ ہوگا اور بہت جلد بیماری دُور ہو جائے گی
پروردگارِ عالم شفا ئے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

بھاگا ہوا واپس آئے

اگر کسی کا کوئی عزیز نہ گھر سے بھاگ گیا ہو اور واپس نہ آتا ہو اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ ہوتا ہو کہ وہ کہاں پر ہے تو چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش لکھ کر اُس شخص کو دے جس کا عزیز بھاگ گیا ہے اور وہ اس نقش کو ایک درخت کے ساتھ ٹرخت رنگ کی رسی سے اس طرح باندھے کہ وہ نقش ہوا میں ہلتا رہے
انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا فوراً واپسی کی راہ لے گا اور اُسے واپس

برائے محب

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مطلوب کو اپنی محبت میں فریفتہ کرے
مطلوب کے دل میں اس کی شدید محبت پیدا ہو جائے یا بیوی ہو
چاہے کہ اس کے خاوند کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے
یا خاوند یہ چاہے کہ بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے
اگر نفرت کرتی ہے تو نفرت محبت میں بدل جائے غرضیکہ نفرت
کو محبت میں بدلنے اور کسی کے بھی دل میں اپنی شدید محبت پیدا
کرنے کی غرض سے یہ عمل نہایت مفید ہے مگر چاہیے کہ جائز
اور نیک مقصد کی خاطر عمل کرے ورنہ فائدہ نہ ہوگا کسی کو تنگ
کرنے کی نیت نہ ہو عمل یہ ہے کہ چالیس عدد گول شریخ مرچیں
لے کر ہر مرچ پر با وضو حاست میں سات بار یہ پڑھ کر دم کرے
لا اِلهَ اِلَّا اللهُ اجعل قلب فلان بن فلان علی حب فلان بن
فلانۃ بحق محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے پڑھا
ہے وہ بے قرار ہوگا اور اس کے دل میں طالب کی محبت خوب
پیدا ہو جائے۔

حاضرات کے لیے

آسیب کو دفع کرنے اور حاضرات کے لیے ذیل میں دیا ہوا

عمل نہایت تجرب و آزمودہ ہے عمل کرنے سے پیشتر کسی پاک دھما
جگہ کا انتخاب کر کے اس جگہ پر محاضرات کا اہتمام کرے یعنی ایک
ایسے بچے کو معمول کرے کہ جس کی زیادہ سے زیادہ عمر بارہ برس
کی ہو جبکہ بچہ نیک طبع اور شریف ہو اس بچے کو غسل کروا کر
پاکیزہ لباس پہنائے اور خوشبو بھی لگائے ایک سفید کپڑا زمین پر
بچھا کر حامل با وضو حالت میں اس پر بیٹھے اپنے پاس لڑکے کو
بھی بٹھائے اس کے بعد تھوڑی سی ظہیر بنی منگوا کر اپنے سامنے رکھ
پہلے گیارہ سو مرتبہ **کلمہ طیبہ**

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

بلند آواز سے پڑھے پھر ظہیر بنی پر حضور سرور کائنات صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
کی زیارت کرے۔ اس کے بعد آسیب زدہ کو لڑکے کے ساتھ بٹھائے
آسیب زدہ میں اگر اس قدر طاقت و ہمت ہو کہ وہ غسل کر سکے
تو غسل کر کے بیٹھے اور کپڑے بھی صاف ستھرے پہنے اس کے بعد
حامل ذیل میں دیا ہوا نقش نہایت توجہ سے لکھے۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔



یا ایلهین یا ایلهین
بحر علیقا بدینا علیقا
مخلوقات انت تعلیم ما

یا طیور
یا بریا یا فرعون
یا ضرود یا شداد

۸	۲۹۳	۲۹۷	۱
۲۹۶	۲	۷	۲۹۵
۷	۲۹۹	۲۹۲	۴
۲۹۲	۷	۵	۲۹۸

فی کلهم انجم النجم النجم النجم

اصباحه است آنچه در وجود
فلاں بن فلاں باشد
حاضر نمایند و بوزانند
و خاکستر آن کنند

الساعة الروحانيات الهياشرا

یہ تعویذ لکھنے کے بعد اس کا فتیلہ بنائے اور ایک سنئے چراغ
میں سرسوں کا تیل ڈال کر فتیلہ روشن کرے اس وقت عامل
لڑکے کو ہدایت کرے کہ وہ اپنی نگاہ فتیلہ کی طرف ہی مرکوز
رکھے اور ادھر ادھر نہ کرے اس کے ساتھ ہی عامل مرین اوڑ
بچے کے چاروں اطراف حصار کیسے دے لوہے کی ٹھری سے
حصار کیسے اور اُس ٹھری سے حصار کیسے کہ جس کے دستے پر
تین کیل لگے ہوئے ہوں اور ٹھری سالم حالت میں ہو حصار
کرتے وقت مندرجہ ذیل عزیمت سات مرتبہ عامل پڑھے۔

عزیمت علیکم واقسمت علیکم ما وکان سلطان
الجن والانس احضروا احضروا من جانب
الشارق والمغرب والجنوب والشمال بحق
سليمان بن داود عليهم السلام بحق سليمان
بن داود عليهم السلام بحق لا اله الا الله
محمد رسول الله عليه الصلوة والسلام
بحق لا اله الا الله مُحَمَّدٌ رَّسُولُ الله
عليه الصلوة والسلام۔

یہ عزیمت پڑھتے ہوئے ساتھ ہی ساتھ ماش کے دائرہ پر
بھی دم کرتا جائے اور ماش کے دائرے چاروں اطراف میں بکیر
دے ان میں سے ماش کے دائرے بچے کو بھی مارے سات مرتبہ

پٹھن کے بعد بکرت دُرود پاک اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتا جائے
 اسی دوران جبکہ لڑکے نے اپنی نظریں نقیلہ پر مرکوز رکھی ہوں
 گی تو اس کو چراغ کی لو میں جھاڑ دینے والا اور فرش صاف کرنے
 والا اور مائٹکی وغیرہ بھی خدمت گزار اپنا اپنا کام کرتے ہوئے
 دکھائی دیں گے۔ اس وقت عامل کو چاہیے کہ وہ یا فتاح یا فتاح
 کہنا شروع کرے حتیٰ کہ جب بادشاہ حاضر ہو جائے اور اپنا
 نام و نشان دکھائے تو اس کو سلام کہلوائے اور یوں کہے کہ یہ فقیر
 فلاں بزرگ کا مرید ہے اور آپ کو سلام کہتا ہے۔ اس کے بعد
 بچے کے ذریعے سے اپنا مقصد بیان کرتے ہوئے اس طرح سے
 کہے کہ فلاں بن فلاں کو کیا تکلیف ہے اور اس کے آرام میں
 کون خلل افزائی کرتا ہے۔ بچے سے کہلوائے کہ سواروں کو بھیج
 کر اُس کو پکڑ کر حاضر کیا جائے۔ بچے کی زبان سے تین چار ترے
 ٹکڑے کے ساتھ اس بات کو دہرایا جائے کہ زنجیر اور بیڑیاں
 پہنا کر قید کر کے حاضر کیا جائے اس بات پر بادشاہ فوراً توجہ
 کرے گا اور حکم صادر کرے گا کہ فلاں آسیب کو حاضر کیا جائے
 چنانچہ موکلین آسیب کو فوری طور پر گرفتار کر کے حاضر کر دیں گے
 جب آسیب حاضر ہو جائے تو عامل کو چاہیے کہ اس موقع سے
 فائدہ اٹھاتے ہوئے آسیب سے قول و قرار لے کر اُسے رہا کرے
 ے اور اگر چاہے تو جنات کے بادشاہ سے کہلو کر مجرم کو

موت کے گھاٹ اُتار کر خاکستر کرادے۔ اِنشَآ اللہ تعالیٰ عامل کو
کامیابی ہمہ گی اور اس عمل کی بدولت آسیب زدہ کو آسیب سے
خلاصی مل جائے گی۔

آسیب دُور کرنے کا عمل

آسیب کو دفع کرنے کا ایک اور مجرب و آزمودہ عمل یہ
ہے کہ با وضو حالت میں پاکیزہ لباس پہن کر سرخ رنگ کے
دھاگے کے گیارہ تار لے کر سر یعنی کے قدم کے مطابق ناپ لے
ان کو ہاتھ میں پکڑ کر نہایت توجہ دیکھوئی کے ساتھ ایک سو
گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
پڑھ کر دم کرنے اس کے بعد یہ عزیمت پڑھے اور دھاگے
پر ایک گرہ لگائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ وَأَصْبِرْ
وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ وَإِنَّ اللَّهَ
مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ يُحْسِنُونَ

اسی طرح یہ عزیمت تین بار پڑھے اور دھاگے پر تین گرہ لگائے
عزیمت پڑھنے کے بعد گرہ لگاتے ہوئے دھاگے پر دم بھی
کرے اور اپنی نظریں دھاگے پر مرکوز رکھے پھر نماز عشاء کے

بعد کسی محفوظ جگہ کا انتخاب کرے جو کہ پاک و صاف بھی ہو
 اگر آسیب زدہ مرد ہے تو اس کی ٹوپی یا پگڑی میں نیچے کی
 طرف یہ دم کیا ہوا دھاگہ لپیٹ دے اور اگر آسیب زدہ عورت
 ہے تو عورت کے سر کی چوٹی میں لپیٹ دے۔ آسیب زدہ کو
 صاف ستھری جگہ پر بٹھا دے اور اس کے سامنے کوری مٹی
 کا ایک ایسا برتن رکھے جس میں پانی نہ ڈالا گیا ہو اس کے
 اوپر مٹی کا ایک چراغ رکھے جو کہ بالکل نیا ہو اس چراغ
 میں تل کا تیل ڈال دے پھر ذیل میں دیا ہوا فلیٹ بنائے۔



اس نقش کو لپیٹ کر فلیٹ بنائے اور چراغ میں رکھے فلیٹ روشن کرنے سے تیل یہ حصار پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے اور آسیب زدہ کے گرد حصار کیسے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنَّجْمُ مَسْخَرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
ہر کس کہ درد وجود کہ درد اندام و آنچہ در شکم و آنچہ در گوش
و بینی و چشم فلال بن فلال یعنی مریض اور اُس کی
ماں کا نام لے) سایہ سخت شدہ است یا بنظر سخت
شدہ است آمدہ زود بسوز و بسوز و بحق سلیمان
بن داؤد علیہما السلام اَهِیَا أَشْرَاهِیَا وَبِحَقِّ
عَلِیقَا مُلِیقَا تَلِیقَا اَمْتُ تَعْلَمُ مَا فِی قُلُوبِهِمَا
وَبِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ يَا مُؤْمِنُ
يَا مُؤْمِنِينَ د دم کرنے کے بعد فلیٹ روشن کرے اور
آسیب زدہ کو کہے کہ وہ اپنی نگاہیں چراغ کی روشنی کی لو
پر مرکوز رکھے جو بھی آسیب ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ مریض کے سر
پر حاضر ہو جائے گا اور نقوڑی ہی دیر میں اس کے سامنے

جل کر خاکستر ہو جائے گا۔

برائے حُب

جو کوئی یہ چاہے کہ فلاں کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے اور وہ اس پر مہربان ہو جائے تو کالی مرجھ کے اکتالیس دانے لے کر بادِ ضررِ حالت میں ہر ایک کالی مرجھ پر ایک ایک مرتبہ یہ پڑھ کر دم کرے اور کہے کہ شُطْلان ہذا عروفِ فلاں بن فلاں کو جلدی حاضر کر دو،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بُزْذَكْ حَبَّارَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عَفْوُ غَفَّارَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَرِيمُ سَتَّارَ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ میں چاہتا ہوں فلاں کی دوستی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مہربان ہوئے فلاں بن فلاں

میرے سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولَ اللَّهِ

ہر مرجھ آگ میں ڈال دے۔ چاہیے کہ یہ عمل نیک مقصد

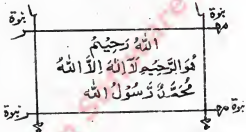
کے لیے کہ یہ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور مطلوب کے

دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ اس پر خوب

مہربان ہو جائے گا۔

بھوتوں کو دور کرنا

اگر کسی گھر میں بھوتوں کا آنا جانا ہو اور وہ تنگ کرتے
ہوں تو بادِ ضرورت میں یہ نقش ایک سفید کاغذ پر منک
زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھے۔



یہ نقش مبارک لکھنے کے بعد اکتالیس مرتبہ کلہر طیبہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ پڑھ کر دم
کمرے اور مکان کے دروازے یا دیوار کے اوپر چسپاں کر
دے! انشاء اللہ تعالیٰ بھوت و غیرہ مکان میں داخل نہ ہو
سکے گا اور اس سے امن رہے گا۔

ملازمت پر بحالی کے لیے

اگر کسی کو بلا درجہ ملازمت سے معطل کر دیا گیا ہو اور کسی طرح بحالی نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد تین سو مرتبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ** اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر سات سات بار دُعا پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے دُعا مانگے بفضلِ باری تعالیٰ بہت جلد ملازمت پر باعزت بحالی ہو جائے گی۔

آسیب حاضر کرنا

جو کوئی یہ چاہے کہ آسیب حاضر ہو جائے یا یہ معلوم کرنا مقصود ہو کہ فلاں آسیب زدہ ہے کہ نہیں تو چاہیے کہ با وضو حالت میں بیٹھے اور مریض کو اپنے سامنے بٹھائے پہلے سورہ یسین تین بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اس کے بعد ایک سو مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو دھوئی دے عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَبْرَأْتُ بِعِزَّةِ اللَّهِ
وَقُدْرَتِهِ اَسْتَفِیْحُ اَسْتَفِیْحُ فَهُوَ شَیْءٌ

قَدَرْتُ شَيْئَ قُوَّةٍ شَيْئَ هَوَاٍ بَرِيًّا أُحْضَرُوا
 وَأُحْضَرُوا يَا أَصْحَابَ الْحَيِّ وَالشَّيْطَانِ مِنْ
 جَانِبِ الْأَيْسَرِ وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ
 بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ -
 بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ -
 بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ -

اس عزیمت کو پڑھ کر دم کرنے کے بعد اگر مریض کا سر
 بھاری نہ ہو اور جسم پر کچکی طاری نہ ہو تو سمجھ لینا چاہیے
 کہ مریض آسیب زدہ نہیں ہے بلکہ جسمانی عارضہ میں مبتلا
 ہے وہ اس عزیمت کو پڑھنے سے آسیب فوراً حاضر ہو
 جائے گا۔

آسیب دور ہو جائے

آسیب سے خلاصی و نجات کے لیے چاہیے کہ عامل غسل
 کر کے پاک صاف کپڑے پہنے اور نہایت توجہ دے دیکھوئی کے
 ساتھ یہ نقش لکھے۔

نقش آئندہ صفحہ پر ہے۔

ساتی تلوہم صلیقا صلیقا صلیقا صلیقا صلیقا صلیقا صلیقا	۲	۳	۶	۸
	۸	۶	۶	۲
	۳	۲	۸	۶
	۶	۸	۲	۳

پھر قلیتہ بنا کر روئی میں پیسٹے اس کے اوپر کوزا چراغ رکھ
دے اس میں سرسوں کا تیل ڈالے اور قلیتہ رکھ کر روشن کرے
اس چراغ کے پاس ہی پھول اور شیرینی رکھے اور لوبان
سلاگئے۔ آسیب زدہ کو غسل دے کر پاک صاف لباس پہنا کر
قلیتہ کے رد پر ہٹائے اور اس کے نزدیک ہی دو اشخاص
کو بٹھا دے جو کہ پاکیزہ حالت میں ہا وضو ہوں اس لیے کہ
کہیں آسیب زدہ چراغ کو نہ پھینک دے اس کے بعد ایک سو
مرتبہ کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر میں تین بار دُعا پاک
پڑھے تین یرم تک بلا تاخیر یہ عمل روزانہ ایک وقت مقررہ پر
کرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا اور پھر بھی
تنگ نہ کرے گا۔

باب برکت نقش مبارک

ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک بہت ہی فیوض و برکات کا حامل ہے۔ اس کے دیکھنے سے بہت سی برکات کا نزول ہوتا ہے لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے طبیعت میں نیکی کی رغبت اور بُرائیوں سے نفرت پیدا ہوتی ہے مختلف اوقات میں دیکھنے سے بیشمار ثواب ملتا ہے جو کوئی یہ نقش ہر نماز کے بعد یا وضو حالت میں نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ محبت و عقیدت کے جذبہ کے ساتھ دیکھے تو ایسے ہے کہ گویا اس نے سینکڑوں حج کا ثواب حاصل کر لیا اگر نماز فجر کے بعد دیکھے تو پچاس حج کا ثواب پائے۔ ظہر کی نماز کے بعد دیکھے تو ایک سو حج کا ثواب پائے۔ عصر کے بعد دیکھے تو چار سو حج کا ثواب پائے نماز مغرب کے بعد دیکھے تو پانچ سو حج کا ثواب پائے اور اگر نماز عشاء کی امامیگی کے بعد دیکھے تو ایک ہزار حج کا ثواب پائے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

لاَ	إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ	اللَّهُ
بِسْمِ	روح	الطَّيِّبِ
۹۹۹	یا سبحان یا سلطان یا ناصر یا غفور یا غفور	۹۹۹

استخارہ کے لیے

یہ استخارہ کی ترکیب حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی کسی مقصد کے لیے استخارہ کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد بادنحوہ حالت میں پاک صاف کپڑے پہنے اور پاک صاف بستر پر بیٹھ کر ایک سفید کاغذ پر یہ نقش لکھے۔

۵۶	۵۱	۵۸
۵۷	۵۵	۵۳
۵۲	۵۹	۵۴

نقش لکھتے وقت عدد اکیا دن سے لکھنے کا آغاز کرے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیب لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ پڑھے اور نقش کو اپنے سر ہانے تلے رکھ کر قبلہ رخ منہ کر کے اپنے مقصد کا خیال کر کے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ خواہ میں سب کچھ معلوم ہو جائے گا اور اس کے بارے میں اشارہ مل جائے گا جس کام کے لیے استخارہ کیا ہے۔

آسیب دور ہو جائے

ذیل میں دیا ہوا نقش آسیب کو بھگانے اور اس سے ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کرنے کے لیے بہت خوب ہے اس مقصد کے لیے چاہیے کہ اس نقش معظم کو چاندی کے پترے پر با وضو حالت میں کتہہ کرے اگر خود نہ کر سکتا ہو تو کسی سے کروائے مریض اس کو اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کا محمول بنالے اس کے علاوہ اس کو پانی سے دھو کر پانی پر گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کو پلائے اس نقش کو دھو کر کسی بھی مریض کو پانی پلایا جائے تو بفضل باری تعالیٰ مریض کو شفا ملے کاملہ حاصل ہوگی اور اس کی بیماری میں دن بدن افتادہ ہو جائے گا۔ نقش مبارک یہ ہے۔

بختی یا جبرئیل	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			بختی یا میکائیل
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ	شرف	اع	ل ۴	الْاِخْلَاصُ وَرَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ
	ال	د ۴	ا ف	
	ك ۴	ا ل	ط ا	
بختی یا اسرافیل	لَوْحٌ مَّحْمُودٌ			بختی یا عزرائیل

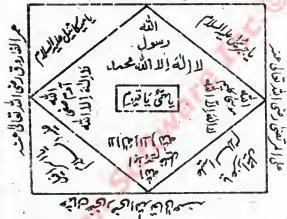
۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

کاروبار میں برکت کے لیے

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے رزق حلال میں خیر و برکت پیدا ہو جائے روزی فراخ ہو جائے پروردگار عالم اس کا کاروبار وسیع کر دے تو چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک نماز فجر کے بعد با وضو حالت میں عرق گلاب، زعفران اور مشک سے تین عدد لکھے ایک نقش تعویذ کی طرح اپنے گلے میں ڈالے یا اپنے بازو پر باندھے دوسرا نقش اس جگہ پر رکھے جہاں پر کہ اپنی آمدنی کی رقم رکھتا ہے تیسرا نقش دکان یا مکان یا کاروبار کی جگہ پر چسپاں کر دے انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں خوب برکت پیدا ہو جائے گی اور حلال روزی میں اضافہ ہوگا۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ



قوت مردی بند کرنا

یہ عمل کسی بدکردار مرد کی قوت مردی بند کرنے کے لیے بہت ہی مجرب دآزمودہ ستہ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ کسی مرد کو ای طرح سے باندھ دے کہ وہ جماع کرنے پر قابض نہ ہو سکے تو اس مقصد کے لیے عامل کو چاہیے کہ وہ بکرے کی انڈری مٹا

شدہ لے کر اس کو تراش کر رسی کی طرح بنائے اور دو تقریبی
درختوں پر تان کر ڈال دے تاکہ وہ خشک ہو جائے اس کے بعد
پر نقش مبارک لکھے۔

لا	اِلهَ	اِلا	الله
اِله	اِلا	الله	محمد
اِلا	الله	محمد	رسول
الله	محمد	رسول	الله

نقش لکھنے کے بعد اپنے گلے میں تعویذ کی مانند ڈالے اور
منہایت توجہ دیکھوٹی کے ساتھ یہ کہے یا اللہ! فلاں بن فلاں
کی قوت جماع کرنے کی جاتی رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس مرد
کی قوت جماع اُسی وقت بند ہو جائے گی جس کے لیے عمل کیا
ہے۔ چاہیے کہ یہ عمل ایسے مرد کے لیے کیا جائے جو شادی شدہ
ہو اور اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے غیر عورتوں سے ناجائز تعلقہ
جنم کرتا ہو یا پھر ایسا غیر شادی شدہ جو زانی ہو اور کسی بھی طرح
بہ کرداری سے باز نہ آتا ہو۔

دینی و دنیوی حاجات کے لیے

اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ چالیس یوم تک بلا ناغہ ایک وقت مقرر کر کے اسی وقت پر روزانہ ترجمہ و کیسوی کے ساتھ یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَرکاتِہٖ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَحْمٰی و غَفّٰرِی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا بَخَلٰی
مَکْدٰوِی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَحَسْبُكَ ذٰلِکَ قَوْلُ اللّٰهِ و الہی بکرم
و برکت یک صد و چارہ سورۃ قرآن الہی بکرم و برکت شش ہزار
و شش صد و شصت و شش آیت قرآن الہی بکرم و برکت ہفتاد
و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الہی بکرم و برکت
حروف مقطعات قرآن الہی بکرم و برکت سہ صد و ست و یک
ویک ہزار و شش صد و نو حروف قرآن الہی بکرم و برکت نو ہزار
نام باری تعالیٰ الہی بکرم و برکت ملائکہ مقربین الہی بکرم و
برکت اصحاب رسول اللہ الہی بکرم و برکت سادات الہی بکرم و
برکت سہ صد مرد نقباء الہی بکرم و برکت ہفتاد مرد بھجاء الہی
بکرم و برکت چھل مرد ابدال الہی بکرم و برکت ہفت مرد اوتاد
الہی بکرم و برکت یک مرد غوث الہی بکرم و برکت یک مرد
قطب الہی بکرم و برکت جمیع علماء و فقہاء الہی بکرم و برکت تمام عباد

و محمد اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ اٹھنی عمرت ذہرکت شہدائے امت محمد
 مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الہی بکرم و برکت جمیع مشائخان
 طریقت و محمد اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ یا اللہ! پروردگار عالم!
 نعمات دینی و دنیائی کی بندہ راہ بنظر عنایت خود راست آ رہا ہوں
 مسلمانان اُممین یا رب العالمین برحمتک یا ارحم الراحمین
 پڑھنے کے بعد اپنی حاجت کی دعا مانگے یعنی اپنی حاجت کا
 نام لے کر دُعا ختم کرے پھر ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھے اور وظیفہ
 ختم کر دے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر حاجت
 ضرور پوری ہو جائے گی مگر ہر عمل چالیس یوم تک کرتا رہے
 بے شمار برکات حاصل ہوں گی۔

ادائیگی قرض کے لیے

جو کوئی قرض خواہوں کے قاضوں سے پریشان ہو اور قرض
 بدوقت ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ
 چاند کے جینے کے عروج میں پہلی جمعرات کو یہ عمل کرے اس
 مقصد کے لیے تہجد کے لیے اٹھ کر غسل کرے پاکیزہ لباس
 پہن کر پانی کے کنارے بیٹھ کر پانچ سو مرتبہ کلمہ طیبہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھے اور پھر

اپنے مقصد کے حصول کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے پہلی
 جمعرات سے لے کر سات یوم تک بلا ناغہ روزانہ یہ عمل کرے
 انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قرض کی ادائیگی کا سامان ہو جائے
 گا اس عمل کا فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کسی نے کسی سے قرض
 لینا ہو اور وہ کسی طرح قرض واپس نہیں کرتا مثال مٹول سے
 کام لیتا ہے تو اس مقصد کے لیے بھی یہ عمل نہایت کارگر و
 پُر اثر ہے جس نے قرض لیا ہے وہ خود بخود ہی چند دنوں
 میں قرض واپس کر دے گا اگر کوئی کسی رشتے کے حصول کی
 خاطر پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اُس کو بھی اپنے مقصد میں
 کامیابی ہوگی۔

دانت درد کے لیے

اگر کسی کے دانتوں میں درد ہو اور کسی طرح افاقہ نہ ہوتا
 ہو تو چاہیے کہ ذیل میں دیئے ہوئے کلمات سات مرتبہ پڑھ کر
 مریض پر اس طرح سے دم کرے کہ اول دُعا درود پاک
 پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دانت درد میں آرام آجائے گا اللہ تعالیٰ
 شفاء عطا فرمائے گا کلمات یہ ہیں۔

اَلْقُوْنَ يَلْقُوْنَ درد دنداں بزرگ شو خداے من بزرگات
 درد دنداں درد شو بحق لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سُرخ بادہ کے لیے

اگر کوئی سُرخ بادہ میں مبتلا ہو تو روزانہ بادِ ضرعِ حالت میں
پہلے اکیس مرتبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ**
پڑھے اور پھر یہ کلمات پڑھ کر مریض پر دم کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ
فِي الْعَالَمِينَ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَأَدْخُلُوهَا خَالِدِينَ
أَخْرِجْ يَا ذَاكَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ يَا سُرخ بادہ
أَخْرِجْ يَا ذَاكَ الرَّحْمَنُ يَا سَيِّئُ بادہ أَخْرِجْ
يَا ذَاكَ الرَّحْمَنُ يَا سَفِيدُ بادہ أَخْرِجْ يَا ذَاكَ
الرَّحْمَنُ يَا زَيْدُ بادہ أَخْرِجْ يَا ذَاكَ الرَّحْمَنُ
يَا سَبْرُ بادہ أَخْرِجْ يَا ذَاكَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ
يَا زَهْرُ بادہ أَخْرِجْ يَا ذَاكَ الرَّحْمَنُ يَا سَيِّئُ بادہ
بِحقِّ وَكَتَبَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا
يُحْرَمَةُ جَلَدٍ لَهُ مِنَ الْقُرْآنِ وَكَبِيرُ يَأْتِيهِ
أَخْرِجْ يَا ذَاكَ الرَّحْمَنُ وَيُحْرَمَةُ ثَوْرِيَّتِ
مُوسَى وَانْجِلْ عِيسَى وَثَوْرُ دَاوُدَ وَالْقُرْآنُ

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبِحُرْمَةِ ظُهُ وَبِلسَانِ دَفْعِ شُودِ بَغْرَمَانِ
اللَّهُ تَعَالَى وَبِحُرْمَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ وَبِحَقِّ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامِنَاتِ
مِنْ شَيْءٍ مَخْلُوقٍ وَمِنْ شَرِّهَا مَآءَةٍ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ عَيْنٍ لِأَمَّةٍ بِحَقِّ أَذْهَابِ رُفُوغِي أَخْبَارَتِ
يَا عَافِرُ يَا غَفُورُ يَا غَفَّارُ دَفْعِ شُودِ بَغْرَمَانِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بِمُحَمَّدِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

چند یوم تک روزانہ یہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ بیماری
دور ہو جائے گی اللہ تعالیٰ مرض سے نجات عطا کر کے شفائے
کامل سے نوازے گا۔

جلد ہر کا مرض دور ہو

اگر کوئی جلد ہر کے مرض میں مبتلا ہو اور آرام نہ آتا ہو تو
ماہ صفر کے آخری پندرہ کو ذیل میں دیا ہوا نقش عرق گلاب
اور زعفران سے لکھ کر مریض کو دے کر وہ اسے اپنے پیٹ
پر باندھے بغضل باری تعالیٰ عارضہ دور ہو جائے گا۔
نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

بسم	بمحق لاله الا الله	بسم
	محمد رسول الله	
	یا مشافی یا کافی	
۱۱۴		۱۱۴

جَنّات کے شر سے حفاظت

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ جنّات کے شر سے محفوظ رہے اس کے گھر میں جنّات و بھوت کا داخلہ نہ ہو یا جس کے گھر میں جن ہو اور وہ آواز دیتا ہو اور تنگ بھی کرتا ہو جس کی وجہ سے گھر والے بہت خوفزدہ رہتے ہوں اور پریشان ہوں تو چاہیے کہ با وضو حالت میں دیا ہوا نقش مبارک مُشک و زعفران سے ایک سفید کاغذ پر گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر لکھے اور اپنے گھر کے دروازے پر چسپاں کر دے اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ جنّات گھر سے بھاگ جائیں گے اور گھر والے جن کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 بَحَقِّ يَاجْجَرِائِيلَ بِأَبَدٍ مَرَّةٍ

لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 بَحَقِّ يَاجْجَرِائِيلَ بِأَبَدٍ مَرَّةٍ

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 بَحَقِّ يَاجْجَرِائِيلَ بِأَبَدٍ مَرَّةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حاکم مہربان ہو جائے

جو کوئی کسی ظالم حاکم کے سامنے جانے سے خوفزدہ ہو
 اور ڈرتا ہو سامنے جانے کی ہمت نہ رکھتا ہو تو چلے جائے کہ
 فریل میں دیا ہوا حصار چالیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں بیٹھ کر
 پڑھے اور با وضو حالت میں پڑھے چالیس یوم تک گوشت ہر
 قسم سے پرہیز کرے اور پھر چالیس یوم گزرنے کے بعد پڑھے
 اپنے ارد گرد حصار کر کے بیٹھے اور اس حصار کو حفظ کر لے حصار

یہ ہے جو کہ مجرب و آزمودہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ - يَا حَافِظُ يَا حَفِیْظُ
 يَا نَاصِرُ يَا نَصِیْرُ يَا رَقِیْبُ يَا وَكِیْلُ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ عَلِیْقًا حَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوقًا كَافِعًا
 شَافِعًا مَرْتَضًی بِحَقِّكَ يَا بَدِیْعُ وَنَزَلَ
 مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ
 مَا لَوْ سَأَلَ رِضَا تَنْ دَوْدَ دَعْوَةً رَدِّیْلِیَّةَ
 دَرِّ رِجَالِ الْغِیْبِ بِحَقِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَبِحَقِّكَ مُحَمَّدٌ مُصْطَفًی
 صَلَّی اللَّهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

چالیس ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد جب بھی حاکم کے سامنے
 جانا مقصود ہو تو صرف ایک مرتبہ پڑھ کر اس کے رُوبرو
 جائے انشاء اللہ تعالیٰ حاکم مہربان ہو جائے گا اور اچھا
 سلوک کرے گا اگر یہ پڑھ کر میدان جنگ میں بھی چلا جائے
 تو بفضل باری تعالیٰ جان کی حفاظت ہے اگر ہر نماز کے
 بعد ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ہر بلا و مصیبت
 سے محفوظ رہے۔

میاں بیوی میں محبت

اگر کسی عورت کا خاوند اپنی بیوی سے محبت نہ کرتا ہو
 اُسے ناپسند کرتا ہو یا عورت اپنے خاوند کو اچھا نہ سمجھتی ہو
 اور اس سے نفرت کرتی ہو جبکہ خاوند اس کو کشش میں ہو کہ
 بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے تو چاہئے کہ ذیل
 میں دیا ہوا تہذیب عرق کلاب اور زعفران سے بادیقہ حالت
 میں لکھے،

۷۸۶

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۝

عَمَّ اللَّهُ مُرْدَ اللَّهِ اللَّهُ

اگر عورت کو مطیع کرنا مقصود ہو تو مرد اپنے بازو پر
 باندھے اور اگر مرد کے دل میں بیوی کی محبت اور چاہت
 پیدا کرنا مقصود ہو تو پھر بیوی اس تہذیب کو باندھے اِنْ شَاءَ اللَّهُ
 تعالیٰ مقصد میں خوب کامیابی ہوگی اور دونوں میاں بیوی میں
 محبت پیدا ہو جائے گی۔

مرگی سے نجات

جو کوئی مرگی کے عارضہ میں مبتلا ہو تو اس کے علاج کی غرض سے با وضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر مشک، عرق گلاب اور زعفران سے یہ نقش لکھے۔

لا	س	و	ل	اللہ
ھجر	الہ	مر	و	و
مت	س	ال	رسول	و
محمد	صبح	ال	اللہ	صبح

نقش لکھنے کے بعد اگھر مرتبہ کلمہ طیبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** پڑھے اور مریض پر دم کرنے کے بعد یہ نقش مریض کے سر پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کا عارضہ دفع ہو جائے گا۔

مقبہوری اعداء کے لیے

اگر کوئی اپنے دشمن کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہو دشمن تنگ کرنے سے باز نہ آتا ہو اور اس کو کشتل میں رہتا

ہو کر کسی طرح نقصان پہنچائے تو چاہیے کہ ذیل میں دیا ہوا
نقش کھننے سے قبل وضو کرے پھر قبلہ رخ بیٹھ کر سات سو مرتبہ
کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھے
اس کے بعد عرق گلاب اور زعفران سے ذیل میں دیا ہوا نقش
کھنے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

یا میکائیل علیہ السلام

یا جبرائیل علیہ السلام

۲۶۹۸	۲۶۹۱	۲۶۹۶	يَا حَنَّانُ
۲۶۹۲	۲۶۹۵	۲۶۹۷	يَا مَنَّانُ
۲۶۹۳	۲۶۹۹	۲۶۹۲	يَا ذِيَّانُ
طیقا	طلیقا	غلیقا	يَا بُرْقَانُ

یا عزرائیل علیہ السلام یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا اسرائیل علیہ السلام

نقش مبارک کھننے کے بعد لوریاں کی دھونی دے اور بائیں بازو پر
باندھے اس کو باندھ کر جب بھی کبھی دشمن کا سامنا ہوگا دشمن
کی زبان بندی ہو جائے گی وہ نقصان پہنچانے کی مجرات نہ کرے گا
بفضل باری تعالیٰ دشمن پر غلبہ ہوگا۔

جان کی حفاظت کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ میدان جنگ میں اس کی جان کی حفاظت
رہے دشمن اُسے جانی نقصان نہ پہنچا سکے اور پروردگارِ عالم
اُسے کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے تو چاہیے کہ ماہِ صفر کے آخری
بدرہ کے دن نماز فجر کے بعد با وضو حالت میں ذیل میں دیا ہوا
نقش لکھے اور لکھنے کے بعد سات سو مرتبہ کلمہ طیبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھ کر اپنے
اوپر دم کرے اور نقشِ مبارک اپنے دائیں بازو پر باندھ لے
جہاں بھی جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ جان کی حفاظت رہے گی
اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بِسْمِ اللَّهِ	الرحمن	الرحيم
نصر من	يا محمد	اللہ
و فتح	لا إله إلا الله محمد رسول الله	قريب
و بشر	يا الله يارزاق	فا الله خير حافظا
المؤمنين	يا فتاح يا بادر	وهو ارحم الراحمين

لا اِلهَ	لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ						الله
لا اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ	کلیہ حصہ کمیت						لا اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ
	حقیقی حقیقت	۵۲	۳۰	۲۸	۹۶	۷	
		۸۸	۱۶	۳۳	۳۲	۸۰	
		۷۳	۷۲	۱۰۰	۸	۵۶	
		۲۰	۳۸	۳۶	۶۳	۹۲	
		۷۳	۸۳	۴۲	۶	۳۸	
یَسِّینَ وَالْقُرْآنَ الْحَکِیْمَ							
محمد	لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ						والله

حاضرات کے لیے

حاضرات کرنے کی غرض سے چاہیے کہ چالیس یوم تک بلافاہی ہر روز پہلے ایک سو مرتبہ کلمہ طیب لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ پڑھے اس کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَجِبْ يَا مَهْمُؤْمِدُ يَا عَمَّاقِیْلُ يَا لَفْطَائِیْلُ

یرقان کا عارضہ

اگر کوئی یرقان کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو کسی بھی طرح
مرض میں افاقہ نہ ہوتا ہو اور آرام نہ آتا ہو تو نماز فجر کے بعد
قبلہ رخ بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ پڑھے اول و آخر درود پاک پڑھے
اس کے بعد عرق گلاب اور زعفران سے ذیل میں دیا ہوا
نقش مبارک نہایت ترجمہ و یکسوئی کے ساتھ لکھے اور مرض کے
گلے میں تعویذ کی طرح ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں
بیماری میں افاقہ ہو گا دن بدن مرض میں کمی واقع ہوگی اور
اللہ تعالیٰ شفا ئے کاملہ سے نوازے گا بفضل باری تعالیٰ مرض
دور ہو جائے گا۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

يَا سَائِلُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أُخْضِرُوا وَالْمُخْرَاتِ
وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ قَهْمَشٍ تَسْلِقًا خَرْقُوشِ
خَرْقُوشِ عَدُوشِ هُرُوشِ بِحَقِّ تَيْمُشْرِ الْجَبِ
وَالْأَرَوَاحِ وَالشَّيَاطِينِ أُخْضِرُوا مِنْ جَانِبِ
يَا فَتَحَ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ أُخْضِرُوا مِنْ
جَانِبِ الْجَنُوبِ وَالشَّمَالِ أُخْضِرُوا أُخْضِرُوا
يَا فَتَحُ عَلَى حَاضِرِ شَرْبِ حَقِّ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
تَحْمَدُ رَضْوَلُ اللَّهِ . پھر جب حاضران کرنا مقصود
ہو تو مرہین کو سامنے بٹھا کر اس عزیمت کے ساتھ یہ
مجھی پڑھے آنچہ درابن ظلال ہر آپسے دچنے و بھرتے
دچڑیلے کہ ایذا می دہر گرفتہ بسوز و کھن یکتا زرش حاضر شو
حاضر شو۔

جب چالیس یوم گزر جائیں اور عمل میں آجائے تو پھر ایک سفید
کاغذ پر مشک و زعفران و عرق گلاب سے یہ نقش لکھے۔

۱۴۵۷۵	۱۴۵۷۸	۱۴۵۸۲	۱۴۵۹۸
۱۴۵۸۱	۱۴۵۷۹	۱۴۵۷۳	۱۴۵۷۹
۱۴۵۷۰	۱۴۵۸۳	۱۴۵۷۶	۱۴۵۷۱
۱۴۵۷۷	۱۴۵۷۲	۱۴۵۷۱	۱۴۵۸۳

لکھنے کے بعد ایک کورے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرے اور مریض کو چراغ کے سامنے بٹھا دے اور مذکورہ بالا عزیمت پڑھتا رہے شاہ جنات کا بیٹا حاضر ہوگا اس سے مریض کے بارے میں پوچھے اور سوال کرے وہ جواب دے گا اگر مریض کے علاوہ کسی دوسرے آدمی پر حضرات کرنا ہو تو پھر نابالغ لڑکی یا لڑکے ہر کرے۔ آزمودہ عمل ہے۔

آفات و بلیات سے محفوظ رہے

ذیل میں دیا ہوا نقش بہت ہی بابرکت ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے اُسے چاہیے کہ وہ ہفتہ کے دن نماز فجر کے بعد بکثرت کہہ لے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

پڑھے پھر نہایت توجہ و کیسوی کے ساتھ یہ نقش دیکھے۔

نقش مبارک آئندہ صفحہ پر ہے۔

أَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ					
مُحَمَّدٌ	وَعَلَى	۵۲	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	۷	۱۷
۷	۱۷	۷	۸۵-۹	۱۹	۱۷
۱۸	۱۸	۹۰	۱۷	۷	۱۷
۱۰	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	اللَّهُ		

اس عمل کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ سے دوسرے ہفتہ تک ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا پروردگارِ عالم اپنی حفظ و امان میں رکھے گا جہاں بھی جائے گا لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں گے لوگوں اور حکام وقت کا خوف اس کے دل سے دور ہو جائے گا بلکہ اس کی ہیبت ہر دیکھنے والے کے دل پر چھا جائے گی اور کوئی بیماری و بائی مرض حملہ آور نہ ہوگا۔

دشمن پر غلبہ کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ دشمنوں پر اس کا غلبہ ہو جائے دشمن اسے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا سکیں اور اس کے دل میں گناہوں سے

نفرت اور نیکی کے کاموں کی رغبت پیدا ہو جائے تو وہ اقرار کے
دن نماز فجر کے بعد بکثرت کلمہ طیبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھے اس
کے بعد ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک محبت و عقیدت سے دیکھے۔

إِنَّا فَتَحْنَا	لَكَ فَتْحًا	مُبِينًا	يَا مُبْتَوِّحُ	يَا قُدُّوسُ
۱	۱۱۶۱	۱۷	۱۱ ۱۱	۲۵۸
۹۷	۷۷	۲	۵۹۵	۹۶۰
۷	۱۷۷	۱۹۲	۵۷۵	۵۵۷
۱۵۲	۵۹۷	صح	۱۷	۱۸
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُولُ اللَّهِ	اللَّهُ	

بفضل باری تعالیٰ اس عمل سے مطلوب مقصد میں کامیابی ہوگی چشم
خلائی میں معزز و محترم ہوگا دشمن کے دل میں بھی اس کے خلاف
پیدا ہونے والے جذبات سرد ہو جائیں گے اور دشمن مغلوب و متہور
ہو جائے گا پروردگارِ عالم اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

حاجت روائی کے لیے

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز حاجت ہو جو کسی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ سو مار کے دن ہر نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ پڑھے اور پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کی دُعا مانجھے جبکہ نماز فجر کے بعد یہ بابرکت نقش نہایت توجہ دیکھنی سے دیکھے۔

نُصْرَہ	بِسْمِ اللَّهِ	فَتْحِ قَرِيبٍ	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ	خَافِظًا	وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵	
۵	۴	۷	۱۷۳	۵۵	
۶	۱۴	۲۷۲	۱۷۳	۸۶	
۶۲	۱۸	۳۷	۱۸۷۷	۱۷۷	
لَا إِلَهَ إِلَّا	اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ	اللَّهُ	

انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت پروردگار عالم بہت جلد حاجت روائی فرمائے گا جہاں بھی جائے گا لوگ اسے عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور اس کو دوست رکھیں گے ظالم حاکم کے شر سے بھی محفوظ رہے گا۔

گناہوں سے بچاؤ کے لیے

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے توبہ کرنے کے توفیق عطا فرمائے اور اسے توبہ پر قائم رہنے کی ہمت و توفیق دے اس کے دل میں گناہوں سے نفرت پیدا ہو جائے اللہ تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا فرمائے تو اسے چاہیے کہ وہ منگل کے دن ہر نماز کے بعد بکثرت کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ پڑھے اور نماز فجر کے بعد با وضو حالت میں یہ نقش دیکھے۔

يَا نُورُ	يَا مُنَوَّرُ	النُّورُ	يَا خَالِقُ	النُّورُ	الْمُنَوَّرُ
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۶	۹	۵۴
۵۶۲	۷	۲۹	۷	۲	۵
۲۲	۲۲	۱	۲	۲	۵۴
۲۹	۵۹۶	۱۴	۹۶	۹۶	۱۱۴۳
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ	اللَّهُ	

پروردگار عالم خصوصی فضل و کرم فرمائے گا توبہ کی توفیق ادا اس پر استقامت بخشنے گا اور ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔ اُس دن ہر طرح کی آفات و بلیات و مشکلات سے بچا رہے گا اللہ تعالیٰ

اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

حاکم مہربان ہو جائے

جو کوئی یہ چاہے کہ حاکم وقت اس پر مہربان ہو جائے اس کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آئے اس کا جو بھی کام ہے وہ کر دے تو اسے چاہیے کہ وہ بدھ کے دن ہر نماز کے بعد بکثرت کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کا ورد کرے اور نماز فجر کے بعد نہایت عفت و صیقت کے ساتھ ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک دیکھے

يَا اللَّهُ	يَا فَتَّاحُ	يَا اللَّهُ	يَا قَدُّوسُ	يَا رَافِقُ	يَا مُنِيعُ
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۹۸	۱۸۱
۸	۱۸	۱۷	۳	۳	۳
۷	۷	۲۱	۲۵۲	۳	۳
۱۷	۷	۷	۷	۵۲۵	۵۲۵
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ حاکم وقت اور دیگر حکومتی عہدیداران کی نگاہوں میں معزز و محترم ہوگا اور سب عزت و احترام

سے پیش آئیں گے سارا دن بہت اچھا گزرنے کا خوشی و مسرت حاصل ہوگی اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

چشمِ خلافت میں مسترز ہونا

چشمِ خلافت میں مسترز و محترم ہونے کی غرض سے اور اس مقصد کے لیے جہاں بھی جائے ہر کوئی اس کی عزت کرے لوگوں میں مقبول ہو جائے تو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد جمعرات کے دن تین مرتبہ کہہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ پڑھے اول و آخر درود پاک پڑھے اور نماز فجر کے بعد ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک دیکھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مطلوب مقصد میں کامیابی ہوگی جہاں بھی جائے گا لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے عزت و احترام پائے گا ہر کوئی اخلاق سے پیش آئے گا۔ نقش مبارک یہ ہے۔

یا بَدَّوْح	یا اودُد	یا اللہ	یا فَتَّاح	یا سُبُّوح
۱	۲۲	۱۵۵	۷	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۱۳	۲۲
۶	۸	۱۳	۳	۳
۵۵۲	۹۳۵	۹۴	۹۴	۱۹۹
۵	لَا إِلَهَ إِلَّا	اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ اللَّهِ

دشمن دوست ہو جائے

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا دشمن اس کا دوست ہو جائے تو وہ جمعہ کے دن ہر نماز کے بعد کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بکثرت پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے جبکہ نماز فجر کے بعد یہ نقش مبارک دیکھے۔

علیقا	ملیقا	انت تعلم	ما فی قلوبهم	ملیقا
۱	۴	۲	۴	۱۸
۴	۵۵۵۵	۵۵۴۵	۱۲	۱۲
۴۲	۴	۱۴	۵۴	۱۳
۵۲۵	۵۲۶۵	۱۴۵	محمد مل	۱۴۵
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

بفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دشمن کے دل میں اس کے خلاف پیدا شدہ نفرت محبت میں بدل جائے گی اور وہ دشمنی ختم کرنے اور دوستی کی طرف مائل ہوگا۔

گائے اور بکری کی بیماری

اگر کسی کی گائے یا بکری کسی مرض میں مبتلا ہو گئی ہو اور اسے آرام نہ آتا ہو تو با وضو حالت میں عرق گلاب، زعفران اور مشک سے ایک سفید کاغذ پر یہ نقش مبارک لکھے،

لا الہ	الا	اللہ	محمد
رسول	اللہ	ق	ی
ف	ل	م	د
ص	ط	ک	لا

نقش پاک لکھنے کے بعد اکیس مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے اور دم کر کے یہ نقش تعویذ کی طرح جائزہ کے گلے میں باندھ دے۔ بقیہ باری تعالیٰ بہت جلد افاقہ ہوگا اور آرام آجائے گا۔

حاجت روائی کیلئے

اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جو چاہتا ہو کہ جو جلد پوری ہو جائے تو چاہیے کہ نماز مغرب کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر پہلے ایک مرتبہ کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ پڑھے

اس کے بعد یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَخَيْرِ الْأَسْمَاءِ

انبیاء و اولیاء را زیادہ عبادہ و اہل و اوتاد را
ساکنان و ناسکان را محبتوں و محبوبان را مغلوبان و
مغلوبان را مجذوب ساکن و ساکن مجذوب را اصحاب
تمکین و ارباب ذوق و اہل سکر و اہل صحو و نشکان
کنج سلامت و زندگان و ملامت و قتل و ان سرست
و صوفیان و بدست و اسلمہ طبقہ حیدریاں و غلطہ
موبہبان و شاہان عرب و اسودان عجم و بندگان رنگیاں
و امیران خراسان و سلطانان ہند و خلفائے سندھ و
سراندازان خرفریاں و ظریفان تبت و چین و چاہک
سواران بدخشاں و عاشقان خود و مشتاقان ماملہ
النہر و اصلان بحر و بر و شہیدان دشت و بلاد و کہ
در حیات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا شفیعی می آرم بلے
بر آمدن حاجات و مہات و دینی و دنیوی ہر کہ دو آید بر آید
کرد و افتد بر افتد ہر کہ دگر گند جگر خود و چون بکسر عاشقان
بگوید۔ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ وَبِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ
 يَا قَيُّوْمُ يَا بَاقِي يَا مُنْتَقِمُ يَا قَادِرُ يَا اِلَهَ
 الدُّوَلِيْنَ وَيَا اِلَهَ الْاٰخِرِيْنَ ہر کہ مارا بدخواہ
 دہر گوید نہرت لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ
 بر جان او ذوالفقار علیؑ بر گردن او گرز حمزہ بر پشت
 او عصائی مصلی کلیم اللہ بر جگر افاۃ ذکر یا بر سر او کریم
 ایوب در بدن او تیغ رجال الغیب در قتل او قہر خدا در
 مقہور ہی او یکتا یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

اس کے بعد گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ پڑھے پھر یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ تَفَرَّدَ بِخُصْرَةِ الضُّعْفَاءِ وَالْخَلْقِ
 عَجَزُوا عَنْ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ سُدِّ لِسَانُ اَعْدَا
 اِنِّیْ وَلَا تُطْمِتْ بِنِیْ الْاَعْدَاءِ وَالْهَفَرِ فِیْ عَلٰی
 جَمِیْعِ الْاَعْدَادِ قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ
 السِّحْرِ اِنَّ اللّٰهَ سَيَبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِلُّ
 عَمَلُ الْمُفْسِدِیْنَ وَیَحِقُّ اللّٰهُ الْخَقُّ بِکَلِمَاتِہٖ
 تُوْکِرُہُ الْمُجْرِمُوْنَ۔

پڑھنے کے بعد تین بار کلمہ طیبہ پڑھے اِنشَاء اللہ تعالیٰ برحمتہ

جائز حاجت ہوگی چند یوم میں پوری ہو جائے گی اکیس یوم تک
بلا ناغہ نماز مغرب کے بعد پڑھے اگر دشمن کی زبان بندی کی غرض
سے یہ عمل کرے تو بفضل باری تعالیٰ دشمن مغلوب ہو جائے اور
کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے۔

ہر مقصد کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت پیدا
فرمادے رزق کی تنگی اس سے دور ہو جائے تو وہ روزانہ نماز فجر
کے بعد با وضو حالت میں بکثرت کلمہ طیبہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ کلمہ
طیبہ کی برکت سے اس پر رزق کے اسباب آسان فرمادے گا۔ جو کوئی
نیا چاند دیکھ کر کلمہ طیبہ پڑھے گا پروردگار عالم اس کو تمام بیماریاں
سے محفوظ رکھے گا اور کوئی بڑی بیماری اس پر حملہ آور نہ ہوگی۔
جو کوئی با وضو حالت میں ستر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ پڑھے گا بلاشبہ وہ جنت میں داخل ہو
گا۔ جو کوئی زوال کے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو اس
کا شیطان کمزور اور حقیر ہو جائے گا۔ جو کوئی روزانہ نماز عشاء
کے بعد سونے سے قبل با وضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ
کلمہ طیبہ پڑھ کر سوئے تو نیند میں اس کی روح عرش کے نیچے
آرام کرے گی۔ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی شہر میں

داخل اور خارج ہونے کے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے
 تو ہر طرح محفوظ و مامون رہے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں
 رکھے گا اور اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا جو
 کوئی کشف غیب کی نیت سے بادرہ حالت میں نہایت توجہ و
 یکسوئی کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس
 پر اسرارِ مشکف فرمائے گا۔ جو کوئی ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر
 ظالم اور سرکش کے سامنے جائے تو پروردگار عالم اس سرکش کو
 زیر کر دے گا وہ ظلم سے باز رہے گا اور کسی قسم کا نقصان نہ
 پہنچائے گا۔ اٰمِن غَظَّاءُ اللّٰہُ شَافِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ قَرِیْبَاتِیْ ہِیْ
 کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھنے سے
 اللہ تعالیٰ کا عرش حرکت میں آجاتا ہے۔

خاص طریقہ ذکر کلمہ طیبہ

کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 کہ جس طرح چاہیں پڑھا جاسکتا ہے مگر اکثر بزرگوار دین و
 صوفیائے عظام نے کلمہ طیبہ کے ذکر کو مخصوص انداز میں کرنے
 کی تاکید بتائی ہے جو کہ ان کے روزمرہ کے اورداد و وظائف
 میں شامل تھیں چنانچہ فرماتے ہیں کہ طالب حق کو چاہیے کہ صبح
 صادق طلوع ہونے سے قبل یا مغرب و عشاء کے درمیان باوجود
 حالت میں گوشہ تنہائی میں قبلہ رخ ہو کر اس طرح سے چار زانو
 بیٹھے کہ اپنے دائیں پاؤں کے انگلیوں سے بائیں پاؤں کی
 رگ کیماکس کو خوب مضبوطی سے دبائے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنی
 دونوں دائیں پردکھ کر کھول دے اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہ بائیں طرف
 دل کے مقام سے شروع کرے یعنی خم ہو کر اپنا سر دل کی طرف
 لے جائے اور وہاں سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ کر اپنا سر بائیں کندھے
 کی طرف لے جا کر دائیں کندھے کی طرف آئے اور وہاں سے
 پشت کی طرف خم ہو کر دل کے مقام کی طرف آئے ہوئے
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے دقت آنکھیں کھلی

رکھے اور اِلَّا اللّٰہ کہتے وقت آنکھیں بند کرنے لَآ اِلٰہَ کہتے وقت ماسوی اللہ کی نفی کرے اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے سوا اور کوئی چیز موجود نہیں اور اِلَّا اللّٰہ کہتے ہوئے اس کا تصور کہے کہ بس صرف ایک ہی ذات پاک اللہ تبارک و تعالیٰ کی ہے اس طرح دس مرتبہ ضرب لگانے کے بعد گیارہویں مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے۔

اسم ذات کا ذکر | پروردگارِ عالم کا ذاتی اسم مبارک

اللہ ہے اسم ذات کے ذکر کے تین طریقے ہیں ایک یہ کہ میں دم کر کے آنکھوں کو کھلی چھوڑ دے اور اس قدر اللہ اللہ کرے کہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجائے اور زبان خاموش ہو جائے اس طرح ذکر کرنے سے قلب ذاکر ہو جاتا ہے ایک ہی چلہ میں جسم کے تمام اعضا حتیٰ کہ تمام چیزیں ذاکر دکھائی دیتی ہیں اور تھوڑے ہی عرصہ میں فنا فی اللہ اور بقاء باللہ کا مرتبہ و مقام حاصل ہو جاتا ہے۔ دوسرا طریقہ پاس انفاس کہلاتا ہے جس وقت سانس اندر سے باہر کی طرف آئے تو لَآ اِلٰہَ کہے اور جب سانس اندر جائے تو اِلَّا اللّٰہ کہے۔ تیسرا طریقہ ذکر کا یہ ہے کہ جو حضورِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے معمولات میں سے ہے چار دانہ بیٹھ کر گردن کو پیٹ تک خم کر کے اپنے دائیں کندھے کی طرف مُنہ لے جا کر بائیں

اور بائیں کندھے کی طرف چہرے جا کر سر کو نیچے کی طرف جھکا کر
'ہی' کی ضرب لگائے۔

افکار نفی و اثبات | ایک طریقہ یہ ہے کہ چار زانو بیٹھ
کر لَآ کو دونوں زانوں کے درمیان
کھینچ کر بائیں زانو پر لائے اور اِلَہ کو دائیں کندھے پر ضرب
دے کر 'با' کو بائیں کندھے اور بازو پر ضرب دے اور پھر قلب
پر اِلَّا اللہ کی ضرب لگائے۔

ایک اور طریقہ جو ذکر پنج ضربی کہلاتا ہے وہ یہ ہے کہ
لَآ اِلَہ کو بائیں پہلو سے شروع کر کے دائیں کندھے پر ختم کرے
اس کے بعد دائیں کندھے سے ہی اِلَّا اللہ کی ضرب لگاتے
ہوئے پشت کی طرف سر لے جا کر بائیں کندھے پر لائے اور
ایک ضرب لگائے پھر سر کو نیم پشت پر لا کر ایک ضرب لگائے
اس کے بعد دونوں کندھے کا نوں تک اٹھا کر ایک ضرب لگائے
اور دو زانو ہو کر دونوں سرین زمین سے کسی قدر اونچے کر کے
پانچویں ضرب لگائے اور اسی طرح پھر دوبارہ سے ذکر شروع کرے
اور اسی طرح مسلسل ذکر کرتا رہے مگر ذکر کرتے ہوئے جس دم کا
خیال ضرور رکھے۔

لَآ اِلَہ اِلَّا اللہ کے ذکر کا ایک طریقہ ہفت ضربی کہلاتا
ہے، جو یہ ہے کہ ذرا کر اپنے سر کو زمین کی طرف لے جا کر لَآ اِلَہ

کہتے ہوئے اپنے سر کو اوپر اٹھانے اور آسمان کی طرف منہ کر کے
 اِلَّا اللّٰہ کی ضرب لگائے اس کے ساتھ ہی پھر اپنا سر جھکا کر
 ایک ضرب زمین کی طرف لگائے۔ پھر ایک ضرب دائیں طرف
 لگائے اور ایک ضرب بائیں طرف لگائے جبکہ ایک ضرب آگے
 کی طرف اور ایک ضرب پشت کی طرف خم کھاتے ہوئے لگائے
 پھر ساتویں ضرب سر کو بلند کر کے نیچے کی طرف آتے ہوئے قلب
 پر لگائے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے ذکر کا ایک طریقہ شانزدہ ضربی
 ہے اس میں ذکر کر چاہیے کہ وہ دونوں ہو کر بیٹھے اپنے دونوں
 ہاتھ زانو پر رکھے اور سر کو بین چکر سے اور اس دوران جس دم
 کرتے ہوئے لَا اِلٰہَ کا تصور کرتے پھر تین مرتبہ معہہ کو بد تصور
 اِلَّا اللّٰہ نیچے سے اوپر کی طرف کھینچے اس کے ساتھ ہی درمیان
 میں ایک ضرب اِلَّا اللّٰہ کی لگائے۔ اس کے بعد ایک ضرب
 دائیں زانو پر لگائے اور دوسری ضرب بائیں طرف لگائے جبکہ
 دونوں کے درمیان ایک ضرب لگائے اور اسی طرح مذکورہ تمام
 پر باقی ضربات لگا کر سولہ ضربات کی تعداد پوری کرے اور اسی
 طرح مسلسل ذکر کو جاری رکھے۔

ذکر اثبات میں ایک طریقہ جو کہ یک ضربی ہے اس میں ذکر کر
 چاہیے کہ وہ دونوں ہو کر بیٹھے اور بائیں زانو پر اِلَّا اللّٰہ کی

ضرب لگائے زبان سے اَللّٰہ کی ضرب لگائے جبکہ باطن میں
لَا اِلٰہَ تَعُوذُ میں رکھے۔

ایک اور طریقہ جو دوسری ہے اس میں ذکر بائیں زانو پر ضرب
لگا کر ایک ضرب اپنے سر کو غم دے کر بائیں کُٹنی پر لگائے اور
اَللّٰہ کہتے ہوئے اپنا سر زمین کی طرف لے جا کر اوپر کی طرف
لاٹے اور اپنے سامنے کی طرف ایک ضرب لگائے اسی طرح مسلسل
ذکر جاری رکھے۔

سہ ضری طریقہ ذکر یہ ہے کہ دو زانو ہو کر بیٹھے اور ایک ضرب
اپنے بائیں زانو پر ضرب لگائے اور ایک کوب اپنے درمیان اور
بائیں زانو پر ضرب لگائے جبکہ ایک کوب اپنے گریبان کے درمیان
اس کے بعد پھر ایک ضرب دو زانو کے درمیان اور ایک کوب
اَللّٰہ اپنے قلب پر لگائے اور اسی طرح مسلسل ذکر کرتا
رہے۔

قضاے حاجات کیلئے

ہر طرح کی جائز حاجت روائی کے لیے، بیماری سے نجات کے لیے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے، ظالم حاکم کے ظلم سے بچے رہنے غربت و افلاس دور کرنے، رزق حلال میں فراخی اور کمالے علم کے دار سے بچنے کے لیے جو کوئی ذیل میں دی ہوئی دُعا مانگے گنج العرش ہر روز نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو۔ اگر کوئی ادا کی نعمت سے سرفراز ہو جائے۔ کفار کے مقابلے پر میدان جنگ میں جائے تو کامیاب و کامران ہو کر لوٹے جان کی حفاظت ہے پروردگار عالم آسیب اور شیطاں کے شر سے محفوظ رکھے اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اس کو پڑھنے سے بہت سی برکات نازل ہوتی ہیں ائمہ کے وسیلہ جلیلہ سے مانگی ہوئی ہر جائز دُعا بارگاہ الہی میں قبولیت کی سند حاصل کرتی ہے۔

اس دُعا مانگے گنج العرش کے فضائل کے ضمن میں روایت ہے کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مدینہ طیبہ میں مسجد نبوی

میں تشریف تھے کہ اسی اثناء میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل
 ہوئے اور یہ دُعا حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تعلیم
 فرمائی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے
 دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کہاں سے سیکھی ہے انہوں نے جواب دیا کہ
 میں نے حضرت میکائیل علیہ السلام سے سیکھی ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ
 والسلام نے دریافت فرمایا کہ میکائیل علیہ السلام نے کس سے
 سیکھی ہے؟ جواب دیا کہ انہوں نے حضرت اسرافیل علیہ السلام
 سے سیکھی ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پھر پوچھا کہ اسرافیل
 علیہ السلام نے کس سے سیکھی ہے؟ کہا کہ حضرت عزرائیل علیہ السلام
 سے سیکھی ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریافت
 فرمایا کہ عزرائیل علیہ السلام نے کس سے سیکھی ہے؟ کہا کہ یا رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! یہ دُعا حضرت عزرائیل علیہ السلام نے پروردگار
 عالم کے تخت کے آس پاس رکھی ہوئی دیکھی اور وہاں سے سیکھی۔
 اس کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم! جو کوئی اس دُعا کے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ
 تعالیٰ اُسے تین چیزیں کرامت سے عطا فرمائے گا۔ اول یہ کہ
 اس کی (حلال) کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دوم یہ کہ پروردگار
 عالم اُسے غیب سے ایسی روزی پہنچائے گا کہ کسی کو علم نہ ہوگا کہ
 یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔ سوم یہ کہ دشمنوں پر اس کا غلبہ ہو۔

جائے گا اگر اس نے ناحق خطا سے قتل بھی کیا ہوگا تو صاحبِ ثواب اس پر مہربان ہو جائیگا اور معاف کر دے گا۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ "یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! جو کوئی اس دُعا کو روزانہ پڑھے اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھے اگر ہفتہ میں ایک مرتبہ نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھے اور اگر مہینہ میں بھی ایک مرتبہ نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھے اور اگر سال میں بھی ایک مرتبہ نہ پڑھ سکتا ہو تو پھر اپنی زندگی میں ایک مرتبہ پڑھے" اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھا کرے تو اس قدر ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اس نے ایک ہزار قرآن پاک پڑھ کر ختم کیے اور دس ہزار شہیدوں کا ثواب اور دس ہزار غازیوں کا اور دس ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنے کا اور دس ہزار کنوئیں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے بنانے کا اور دس ہزار مساجد تعمیر کرنے کا ثواب اس کو بفضلِ باری تعالیٰ ملے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! اگر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کے کاغذ بنا دیئے جائیں اور مشرق سے مغرب تک جس قدر درخت ہیں ان کے قلم بنالئے جائیں اور ساری مخلوق لکھنے والی ہو تو قیامت کے دن تک بھی اِس دُعا کے گنجِ العرش کا ثواب نہ لکھ سکے۔ یا رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! جو کوئی اس دُعائے گنج العرش کو پڑھے
 گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس بندے پر سترہ
 نظر رحمت فرمائے گا اور اگر وہ جنگ میں جائے تو کامیاب
 ہو کر لوٹے جان کی حفاظت ہے۔ اگر سفر پر جائے تو بخیر و
 عافیت گھر واپس آئے۔ اگر اس پر کوئی گولی، خنجر یا تلوار یا کسی
 بھی ہتھیار سے حملہ آور ہو تو اس پر کسی بھی ہتھیار کا وارہ کارگر نہ
 ہوگا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! جو کوئی اس دُعا کو
 پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو پندرہ دُعا کا عالم اس کو جہاد
 جنات، شیطان کے شر اور دیو و جھوٹ اور تمام آفات و بیماریات سے
 محفوظ رکھے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اگر کسی پر جہاد
 کیا گیا ہو تو یہ دُعائے گنج العرش لکھ کر پانی سے دھو کر پلانے سے
 جادو و سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم!
 اگر کسی کو کوئی ایسا مرض لاحق ہو گیا ہو کہ کسی بھی طبیب کے علاج
 سے آرام نہ آتا ہو تو روزانہ ایک مرتبہ یہ دُعا چھپنی کے برتن میں
 لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلانے سے تو کیسی بھی بیماری ہوا اللہ تعالیٰ
 شفا دے گا ملہ عطا فرمائے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم!
 اگر کسی کے ہاں بیٹا پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ دُعا مشک و زعفران
 سے لکھ کر اکیس یوم تک بلا تاخیر پلانے سے تو پندرہ دُعا کا عالم اس
 بندے کو نیک و صالح بیٹا عطا فرمائے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم!

جو کوئی اس دُعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس بندے کا چہرہ قیامت کے دن چودھویں رات کے چاند کی طرح کرے گا اور ہزار فرشتے اُس کے دائیں، ہزار فرشتے اس کے بائیں اور ہزار فرشتے اُس کے اوپر ہزار فرشتے اس کے پیچھے ہوں گے اور اس کو جنت میں لے جائیں گے۔ لوگ دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ کون ہے؟ کیا یہ ولی اللہ ہے یا کون بزرگ ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ یہ وہ شخص ہے جو دنیا میں دُعا ئے گنج العرش پڑھتا تھا اور اس کو یہ مرتبہ اسی کی برکت سے ملا۔ ہے یہ کن کر لوگ اپنے آپ پر افسوس کرتے ہوئے کہیں گے کہ ہزار ہا افسوس جو ہم نے اس دُعا ئے گنج العرش کو دنیا میں نہ پڑھا اور اس عظیم نعت سے محروم رہ گئے۔ پھر فرمایا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اس دُعا کو جو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چغل خوردن اور غیبت کرنے والوں اور تمام مصائب سے محفوظ رکھے گا۔ جو کوئی فراخی رزق کی غرض سے پڑھے گا تو پروردگار عالم اس کی روزی فراخ کر دے گا اگر قرض دار ہے تو پروردگار عالم اس کو قرض کے بوجھ سے نجات عطا فرمائے گا اور جو کوئی اس دُعا کو اپنے گلے میں تعویذ کی طرح ڈالے تو تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا اور جو کوئی اس کو حاجت روائی کی غرض سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرمائے گا اور قیامت کے دن

اس دُعا کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے دیدار کی دولت نصیب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس پر نظرِ رحمت فرمائے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! اس دُعا کو جو کوئی صدقِ دل سے پڑھے گا تو اس کو پروردگارِ عالم ہر طرح کی نعمت سے نوازے گا اور اس کے دشمنوں کو مغلوب کرے گا اس دُعا کو پڑھنے والا کبھی راستہ نہ بھولے گا اگر بھولے تو فوراً راستہ مل جائے گا اگر بد قسمت ہوگا تو اس دُعا کو پڑھنے سے خوش بخت ہو جائے گا۔

اس دُعا کی برکت کے ضمن میں نقل ہے کہ ایک دن ایک ایسا مجرم مدینہ طیبہ کے حاکم کے پاس گرفتار کر کے پیش کیا گیا جو گردن زدنی کے لائق تھا حاکم نے اس کی گردن مارنے کا حکم صادر کر دیا۔ جلاد نے اس پر تین بار تھوڑ چلائی مگر اس پر کچھ بھی اثر نہ ہوا اس پر اسے پانی میں ڈبو دینے کا حکم ہوا اسے پانی میں ڈبوایا گیا مگر وہ نہ ڈوبا اسے ہر طرح سے مارنے کا تدبیر کی گئی مگر کوئی بھی تدبیر اس پر کارگر نہ ہوئی آخر کار حاکم نے اس سے اس کا سبب پوچھا تو مجرم نے کہا کہ میرے پاس دُعا ہے گنجِ العرش کا تعویذ ہے اور یہ سب اس کی برکت ہے کہ مجھے کوئی نقصان یا تکلیف نہیں پہنچتی حاکم نے اس کو چھوڑ دیا اور اس سے دُعا گنجِ العرش لے کر اپنے پاس رکھی اور اس کو ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنایا۔ بڑی کماس دُعا کو پڑھنے کے لئے بے شمار ہیں۔ جیسے حاجات اس کو پڑھنے سے پوری ہو جاتی ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے نہایت مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا حکمت والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَدِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور و مدد دہا کرنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہار یک بین خبردار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّمدِ الْمَعْبُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغُفُورِ الْودُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز دوست دار کاموں کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ الْحَفِیْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الدَّارِ اِمْرِ الْقَائِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِیتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ یعنی ذات سے قائم ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات وصفات میں ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا مجببسان ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَسْبِ الشَّهِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَلِيمِ الْكَرِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اقل اور سب سے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْآخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَّاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا مالِ رب سبحان پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَرِّهَانَ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غیب والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سُننے والا دیکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکِلا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّكَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانوالا بخیر (بخشیش والا) بخیر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الدَّيَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مہربان بدل دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْعَلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار دیکھتا ہر والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْأَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز انیسلا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَافِ الزَّرَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے پیدا کرنے والا اور بڑی نیچے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے غالب ہے پرور۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے بخشنے والا قہر والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے عظمت والا علم والا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْمَكُونِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے موصوفی اور موصوفی بادشاہت کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعُظَّةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْهِبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دیرہ اور قدرت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبَرِيَّاتِ وَالْجَبَرُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا فیہوں کا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہانے والا غیب کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَمِيدِ الْمَجِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبوں والا بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا بہت قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سُننے والا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلَامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَرِيبِ الْحَسَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے محبوبوں کے نزدیک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ولیوں کا دوست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّبُورِ الشَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار عجب پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے آہلے کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمَعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدر دان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پڑا قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْخَالِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْبَيِّنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہاد آور مضبوط ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلَامِ الْغُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا پہننے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعِوَبِ

غیب کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے غیبوں کا چھپانے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانَ الْغَفُورِ

غیب کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جا سکتی ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

غیب کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ السَّتَّارِ

غیب کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوشش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ

غیب کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے رحم والا بخشنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ

غیب کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

غیب کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْغَفَرَانِ الْحَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمَلِكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمَصُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ السُّبُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْأَرْوَاحِ وَالنُّعْمَاءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا -

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصد -

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمُنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا -

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آدَمُ صَفِيُّ اللَّهِ

جہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے -

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نُوحٌ نَبِيُّ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح اللہ کا نبی (پیغمبر) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِسْمَاعِيلُ ذَبِيحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمعیل (اس کی راہ میں) ہے ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ

میں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کا کلمہ (بہکلام) ہے ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَاوُدُ خَلِيفَةُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِيسَى رُوحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اللہ کی روح ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهِ وَزِينَةِ فَرْشِهِ أَفْضَلُ الْأَنْبِيَاءِ

عرش کا نقد اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِينَ سَيِّدِنَا وَسَدَنَانَا وَشَفِيعِنَا

میں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع

وَحَبِيبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

اور ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمدؐ ہیں اور آپؐ کی تمام آل اور

أَصْحَابِهِ وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجُهُ وَذُرِّيَّتُهُ

تمام اصحابؓ پر بھی اور آپؐ کے گھروالوں پر اور آپؐ کی ازواج اور آپؐ کی اولاد پر

اجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

تماماً برحمت ہو۔ نے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Arshman

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دین اسلام کا عنوان کلمہ طیبہ ہے

ہر مضمون کے شروع میں ایک عنوان ہوتا ہے۔ دین اسلام کا عنوان یہی کلمہ طیبہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
 ”اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؟“

کلمہ شریف کے دو حصے ہیں

کلمہ شریف کے دو حصے ہیں۔ دونوں کا بیان الگ الگ کیا جائے گا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ : کہنے کو تو صرف چار لفظ ہیں لیکن خداوند تعالیٰ کی عجیب قدرت اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عجیب و غریب معجزہ ہے کہ ان چار آسان اور عام فہم لفظوں میں پوری پوری اسلامی تعلیمات کی مکمل روح موجود ہے۔ اسی کلمہ کے پڑھنے سے کوئی شخص اسلام میں داخل ہوتا ہے۔ اور اسی کو سمجھ کر پڑھنے سے ایمان کی مضبوطی اور ولایت کا بلند درجہ حاصل ہوتا ہے۔ جنت اور دوزخ کی تقسیم کا دار مدار

بھی یہی کلمہ ہے۔ سات آسمان اور زمین پر بھاری یہی کلمہ ہے۔
 حدیث کی کتابوں میں یہ روایت بہت آتی ہے کہ جو شخص یقین سے
 خالص دل سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے وہ جنت میں داخل ہو جائے
 گا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اسلام جیسے مکمل اور وسیع دین میں اس پاک
 کلمہ کو اتنا بلند درجہ کیوں دیا گیا ہے۔ اور ان مختصر لفظوں کو علم و
 عمل کی عالی شان حقیقتوں پر عزوان اور نشان بنا کر کھڑا کرنے کا
 مقصد کیا ہے۔ جب کہ اس کلمہ کا پڑھنا کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور
 کئی دفعہ کفار بھی اس کو زبان سے پڑھ لیتے ہیں۔ پھر بھی کفر
 پر قائم رہتے ہیں۔ اور کیا وجہ ہے کہ مکہ کے کافر رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کو صادق، امین، نیک دل، ہمدرد، بلند اخلاق، پاکیزہ
 سیرت و طیرہ سب کچھ مانتے تھے اور آپ کے ساتھ سمجھوتہ کر لینے
 کی ہر ممکن کوشش بھی کرتے تھے۔ لیکن یہ کلمہ نہیں مانتے تھے۔
 مطلب یہ ہے کہ اس کلمہ کو قبول کرنے میں ان لوگوں کو اور موجود
 زمانے کے کفار کو کیا مشکل پیش آئی۔ یہ ہے وہ سوال جن کا
 جواب دینے کے لیے یہ رسالہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جا
 رہا ہے۔ رَبَّنَا كَفَبُتْ وَمَا أَكْفَى أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا معنی

بات کی حقیقت تک پہنچنے کے لیے ان لفظوں کے معنی پر غور

کرنا ضروری ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (نہیں کوئی الہ سوائے اللہ کے) اُردو ترجمہ کے تمام لفظ آسان ہیں لیکن الہ کا لفظ آپ کی سمجھ میں نہیں آیا ہو گا۔ اور یہی پیچیدہ گروہ جب کھلے گی تو انشاء اللہ ہم منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔

لفظ "إِلَه" کا معنی و مفہوم

الہ کا لفظ اِلَہ یا وَلَہ سے بنتا ہے۔ اِلَہ سے ہر تواس کے معنی مَا اُلُوہ یعنی مَعْبُود بنتے ہیں۔ اور وَلَہ کے معنی شریعت و محبت کے ہیں۔ یعنی وہ ذات جس کے ساتھ شریعت و محبت کرنی چاہیے۔ تو اِلَہ کے دو معنی ہوئے، معبود اور محبوب۔ اب کلمہ شریف کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ کے سوا نہ کوئی عبادت کے لائق ہے نہ ہی کوئی شریعت و محبت کے لائق ہے۔ قرآن مجید کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ رب، خالق، مالک، رزاق وغیرہ تمام صفات کو قرآن مجید صرف اللہ کی پہچان اور معرفت کے لیے لاتا ہے۔

انبیاء علیہم السلام کی تعلیم

لیکن تمام انبیاء علیہم السلام جو تعلیم لے کر آئے ہیں وہ صرف اکیلے خدا کی عبادت اور بندگی ہے۔ چنانچہ سورہ ہود میں ارشاد ہوتا ہے۔ نوح علیہ السلام کو ہم نے یہ تعلیم دیکر بھیجا،

أَنْ لَا تُعْبِدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

خدا آگے چل کر فرماتے ہیں، يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ

قوم عباد کی طرف ہم نے ہر وہ علیہ السلام کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا، اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے بغیر تمہارا کوئی الہ نہیں ہے۔ تھوڑی مدت کے بعد حضرت صالح علیہ السلام کو قوم ثمود کی طرف یہی تعلیم دے کر بھیجا جاتا ہے۔

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے بغیر تمہارا کوئی الہ نہیں ہے ۚ

خدا آگے چل کر ارشاد ہوتا ہے۔ قوم مدین کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام ہی تعلیم لے کر آئے تھے۔

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے بغیر تمہارا کوئی الہ نہیں ہے۔ یعنی بندگی اور عبادت کا کوئی دوسرا خدا نہیں۔ اسی سورۃ کے آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد ہوتا ہے۔

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ

اسی کی بندگی کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

یہی سورۃ جہاں سے شروع ہوتی ہے وہاں فرمایا :
 " یہ ایک کتاب جس کی آیات حکمت سے بھری ہیں۔ پھر ان
 کی تفصیل کی گئی ہے، حکمت والے خبردار کی طرف سے کہ
 اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے
 اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے
 والا ہوں؟"

سورۃ یوسف پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت
 یوسف علیہ السلام ملک مصر میں بھی تعلیم لائے تھے۔
 اِنْ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمْزَنْ لَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ
 اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ
 اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

سورۃ بنی اسرائیل میں یہی ارشاد ہوا ہے :
 وَقَضٰی رَبُّكَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ
 آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی
 عبادت نہ کرو؟

سورۃ یسین میں ارشاد ہوتا ہے :

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْا الشَّيْطٰنَ (الایہ)

شیطان کی عبادت نہ کرو اور صرف میری عبادت کرو۔

عرب کے کفار شیطان کی عبادت نہیں کرتے تھے۔ اس لیے عظم

ہوا کہ خالص اللہ کی عبادت نہ کرنا شیطان کی عبادت ہے۔

سورۃ بقرہ میں ہلاک ہونے والی قوموں کے متعلق فرمایا:
 اِذْ جَاءَهُمُ الرَّسُولُ مِنْ بَنِي اٰدَمَ اٰتٰیهِمْ ذِكْرًا
 خَلَوْهُمْ اَنْ لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ :

جب رسول ان کے آگے بھیجے پھرتے تھے یہ پیغام لے کر کہ
 اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اس سے معلوم ہوا کہ تمام انبیاء علیہم السلام اسی مقصد کے لیے
 دنیا میں تشریف لائے تھے۔

سورۃ احقاف میں ارشاد ہوتا ہے۔ جب ہود علیہ السلام نے
 اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ڈھایا اور کئی ڈرانے والے ان
 سے پہلے گزر چکے تھے اور کئی ان کے بعد گئے۔ سب کا پیغام
 یہی تھا کہ اللہ کے بغیر کسی کی عبادت اور بندگی نہ کرو۔

سورۃ نمل پارہ ۱۲ رکوع ۱۱ میں ادھر کے تمام حوالے جمع کر
 دیئے گئے ہیں۔ اور بتایا گیا ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام اسی
 پیغام کو لے کر آئے تھے۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اِنْ اَعْبَدُوْا
 اللّٰهَ : ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے ہیں کہ اللہ کی بندگی
 کرو اور طاغوت یعنی شرک سے بچو۔

اب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام کی

بعثت کا مطلب یہی ہے کہ :
لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ یعنی : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔
قرآن مجید جنوں اور انسانوں کی پیدائش کا مقصد بھی یہی
بتاتا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ
میں نے تمام جن اور انسان صرف اپنی عبادت کے لیے
پیدا کیے ہیں اور کوئی مقصد نہیں۔
پھر اگر خَلَقْتُ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا اور
تخیر کی آیات کو اس کے ساتھ ملائیں تو بات صاف ہو جائے
گی۔ کہ سارا جہان انسان کے لیے ہے اور انسان صرف اللہ
کی عبادت کے لیے۔

غیر اقوام اور مذاہب باطلہ اس حقیقت سے بے خبر تھے
کہ دنیا کیوں پیدا کی گئی ہے۔ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ خداوند
تعالیٰ نے ساری دنیا اپنے اکلوتے بیٹے کی خاطر اس کی وساطت
سے پیدا کی ہے۔ ہندو لوگ یہ سمجھا اپنے بزرگوں کے مندر
باندھتے ہیں۔ یہ سب کچھ دہم پرستی ہے۔ اصلی حقیقت جو قرآن
نے بتلائی ہے وہ یہ ہے کہ ساری مخلوق کسی مخلوق کی خاطر نہیں
بنائی گئی۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے یہ ساری کائنات تمام انبیاء
اولیاء تمام جن اور انسان اور فرشتے اپنی عبادت کے لیے

بنائے ہیں۔ اللہ کی جناب میں قرب و قبول اور شرف و عزت کے
 جتنے بلند درجات اللہ کے پیارے بندوں کو حاصل ہوئے ہیں
 اس لیے حاصل ہوئے ہیں کہ وہ اللہ کی عبادت کرتے تھے۔
 عبادت کی تعلیم دیتے تھے اور عبادت کا راستہ دکھاتے تھے۔
 اس لیے قبولیت کی بنیاد عبادت ہے اور بس۔

اپنی دعاؤں میں حکیم خالد کو
 یہی یاد رکھنے کی استدعا
 ہے شکر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو
 ایمان اور صحت کی بہترین
 حالتوں میں رکھے۔ آمین